کلاس: 10th

مضمون: اردو

حصہ نثر

سبق نمبر1: مرز امحمد سعید

مصنف: شاہد احمد دہلوی

اہم مختصر سوالات:

1. مرزا محمد سعید کس لیے لکھتے تھے؟

جواب:

مرزا صاحب لکھنے کو ایک دلی اور علمی ضرورت سمجھتے تھے۔ وہ نہ تو شہرت کے لیے لکھتے تھے اور نہ ہی دولت کے لیے۔ وہ صرف اس وقت لکھتے تھے جب ان کا دل چاہتا تھا اور وہ کسی فرمائش پر قلم نہیں اٹھاتے تھے۔ ان کے نزدیک لکھنا ایک روحانی تسکین کا ذریعہ تھا، نہ کہ کسی دنیاوی فائدے کا۔ یہی وجہ تھی کہ انہوں نے کبھی فرمائشی یا تجارتی نوعیت کا کام نہیں کیا۔

2. لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

جواب:

لاہور کے کئی پبلشرز نے مرزا صاحب سے کتابیں لکھوانے کی کوشش کی اور انہیں بڑی رقموں کی پیشکش بھی کی، لیکن مرزا صاحب نے ہمیشہ انکار کیا۔ انہیں پیسے کا لالچ نہ تھا اور وہ پیسے کی بات سن کر ناراض ہو جاتے تھے۔ ان کا رویہ صاف، باوقار اور غیر سوداگرانہ تھا۔ وہ علم و ادب کو تجارت نہیں سمجھتے تھے۔

3. مرزا صاحب کی معرکتہ الآرا کتاب کا نام اور مرتبہ بیان کیجیے۔

جواب:

مرزا محمد سعید کی معرکتہ الآرا تصنیف کا نام "مذہب اور باطنیت" ہے۔ یہ کتاب نہ صرف ان کی علمی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت ہے بلکہ اردو ادب میں اس کا مقام بھی بہت بلند ہے۔ اگر اردو کی سو بہترین کتابوں کا انتخاب کیا جائے تو "مذہب اور باطنیت" ضرور شامل کی جائے گی۔

4. مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟

جواب:

مرزا محمد سعید کو برصغیر کی دو بڑی علمی و فکری شخصیات سے عزیز داری حاصل تھی:

1. سرسید احمد خان – جدید تعلیم کے علمبردار

2. منشی ذکاء اللہ – معروف مورخ اور عالم

یہ تعلقات ان کے خاندانی پس منظر اور علمی ورثے کو ظاہر کرتے ہیں۔

5. مرزا صاحب نے کن کالجوں میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

جواب:

مرزا محمد سعید نے پہلے علی گڑھ کالج میں تدریسی خدمات انجام دیں، اور پھر مستقل طور پر گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ ان کے شاگردوں میں ملک کے بڑے بڑے افسران، پطرس بخاری اور تاجور نجیب آبادی جیسے نامور ادیب شامل ہیں۔

6. مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟

جواب:

مرزا محمد سعید کا سب سے بڑا مشغلہ کتب بینی (مطالعہ) تھا۔ وہ گھنٹوں کتابیں پڑھتے رہتے تھے اور ان کے کتب خانے میں ہر موضوع کی کتاب موجود تھی۔ حتیٰ کہ پنشن ملنے کے بعد بھی وہ اپنی آمدنی کا بڑا حصہ کتابیں خریدنے میں خرچ کرتے تھے۔

7. مصنف کے پروگرام ”دانش کدہ“ میں شرکت کی درخواست پر مرزا صاحب نے کیا جواب دیا؟

جواب:

StudyNotes360.com

مصنف نے مرزا صاحب سے ریڈیو پروگرام "دانش کدہ" میں شرکت کی درخواست کی، تو مرزا صاحب نے صاف انکار کر دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ "آدمی یا شہرت کے لیے کام کرتا ہے یا دولت کے لیے، اور مجھے نہ اس کی ضرورت ہے نہ اس کی۔" اس جواب سے ان کی خودداری، غیرت مندی اور علمی وقار کا اندازہ ہوتا ہے۔

8. شاہد احمد دہلوی کا تعلق کس معروف ادبی خاندان سے تھا؟

جواب:

شاہد احمد دہلوی ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کے پوتے اور مولوی بشیر الدین احمد کے فرزند تھے۔

9. شاہد احمد دہلوی نے طبی تعلیم کیوں ترک کر دی؟

جواب:

وہ میڈیکل کالج میں داخل ہوئے لیکن شدید بیمار ہونے کی وجہ سے طبی تعلیم ترک کر دی۔

10. شاہد احمد دہلوی کو حکومتِ پاکستان کی جانب سے کون سا اعزاز دیا گیا؟

جواب:

1963ء میں انھیں تمغا برائے حسنِ کارکردگی سے نوازا گیا۔

11. خاکہ نگاری میں شاہد احمد دہلوی کی کون سی کتابیں مشہور ہیں؟

جواب:

ان کے خاکوں کے مشہور مجموعے "گنجینہ گوہر" اور "بزم خوش نفساں" ہیں۔

12. شاہد احمد دہلوی کا اردو ادب میں اصل تعارف کیا ہے؟

جواب:

اگرچہ وہ موسیقار بھی تھے، لیکن ان کی اصل پہچان اردو ادب ہے۔

13. مرزا محمد سعید کس علمی اور ادبی رسالے میں لکھتے تھے؟

جواب:

مرزا صاحب نے اپنی علمی و ادبی زندگی کا آغاز سر عبد القادر کے معروف ادبی رسالے "مخزن" سے کیا۔ وہ فرمائش پر نہیں بلکہ اپنی مرضی سے مضامین لکھتے تھے۔

14. مرزا صاحب نے پبلشر کی بڑی رقم کی پیشکش کیوں ٹھکرا دی؟

جواب:

مرزا صاحب پیسے کے لیے نہیں لکھتے تھے۔ انھیں پیسے کا لالچ نہ تھا، بلکہ پیسے کا ذکر سن کر وہ ناراض ہو جاتے تھے۔ اسی لیے انھوں نے ہزاروں روپے کی پیشکش کے باوجود ناول لکھنے سے انکار کر دیا۔

16. مرزا صاحب کا سب سے اہم اور معرکتہ الآرا علمی کارنامہ کون سا ہے؟

جواب:

مرزا محمد سعید کا سب سے بڑا علمی کارنامہ ان کی کتاب "مذہب اور باطنیت" ہے، جو اردو کی بہترین 100 کتابوں میں شمار کی جاتی ہے۔

17. مرزا محمد سعید نے "دانش کدہ" پروگرام میں شرکت سے انکار کیوں کیا؟

جواب:

مرزا صاحب نے کہا کہ وہ نہ شہرت کے لیے کام کرتے ہیں نہ دولت کے لیے، اس لیے انھیں ریڈیو پروگرام میں شرکت کی کوئی ضرورت محسوس نہ ہوئی اور انکار کر دیا۔

18. مرزا صاحب کا پہلا ناول کون سا تھا اور اس کا کیا خاص پہلو تھا؟

جواب:

مرزا صاحب کا پہلا ناول "یاسمین" تھا، جو انھوں نے بغیر کسی معاوضے کے اپنے شاگرد کو دے دیا۔ وہ فرمائشی اور تجارتی تحریروں سے ہمیشہ گریز کرتے تھے۔

19. علامہ اقبال سے مرزا محمد سعید کا کیا تعلق تھا؟

جواب:

StudyNotes360.com

مرزا صاحب نے گورنمنٹ کالج لاہور میں علامہ اقبال سے تعلیم حاصل کی تھی۔ علامہ اقبال ان کے استاد تھے اور ان سے مرزا صاحب کے مخلصانہ تعلقات تھے۔

20. مرزا صاحب کو پطرس بخاری کس قدر عزت دیتے تھے؟

جواب:

پطرس بخاری مرزا صاحب کا بے حد ادب کرتے تھے۔ وہ خود بھی پروفیسر بن گئے تھے مگر مرزا صاحب کو ہمیشہ استاد کا درجہ دیتے اور ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

21. مرزا محمد سعید نے ریڈیو پر تقریریں دینا کیوں بند کر دیں؟

جواب:

جب ریڈیو کے اسٹاف نے ان کی تقریر میں ترمیم کی، تو مرزا صاحب ناراض ہو گئے اور پروگرام سے الگ ہو گئے۔ وہ اصلاح کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

22. مرزا صاحب کی زندگی کا مطالعہ، سادگی اور مزاج کیسا تھا؟

جواب:

مرزا صاحب کا طرزِ زندگی سادہ تھا، وہ علم دوست، خوش مزاج، قاعدے کے پابند اور مطالعے کے شوقین تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی کتابوں، تدریس اور سادہ طرزِ حیات میں بسر کی۔

23. مرزا صاحب نے قیام پاکستان کے بعد کس ادبی تنظیم کی صدارت کی؟

جواب:

1959ء میں جب پاکستانی ادیبوں کا گلڈ قائم ہوا تو اس کے پہلے اجلاس کی صدارت مرزا محمد سعید نے فرمائی، جو ان کے علمی مقام کی علامت ہے۔

سبق نمبر 2: نظریہ پاکستان

مصنف: ڈاکٹر غلام مصطفی خان

اہم مختصر سوالات:

1. مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں اپنی آزادی کب ختم ہوتی نظر آئی؟

جواب:

جب بادشاہ اکبر نے بے جا رواداری کی پالیسی اپنائی اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کو زیادہ عمل دخل دیا تو کافرانہ رسوم و رواج عام ہو گئے۔ مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں مداخلت محسوس ہوئی، اور ان کی مذہبی آزادی خطرے میں پڑ گئی۔

2. سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟

جواب:

سلطان ٹیپو نے ہندوؤں اور انگریزوں کے خلاف بہادری سے جنگ کی اور افغانستان، ترکی، اور فرانس سے مدد لینے کی کوشش کی، لیکن دوسرے مسلمان سرداروں نے اس کا ساتھ نہیں دیا، جس کی وجہ سے وہ کامیاب نہ ہو سکا۔

3. تحریک خلافت کیوں شروع کی گئی؟

جواب:

تحریک خلافت اس وقت شروع ہوئی جب پہلی جنگ عظیم کے بعد انگریزوں نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے خلافت عثمانیہ کے ٹکڑے کر دیے۔ مسلمانوں نے سلطان ترکی کو خلیفۂ اسلام مانا، اس کی حمایت کے لیے مولانا محمد علی جوہر اور شوکت علی کی قیادت میں تحریک خلافت شروع کی گئی۔

4. علامہ اقبال نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں کیا؟

جواب:

علامہ اقبال نے 1930ء میں مسلم لیگ کے الہ آباد اجلاس میں مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کا تصور پیش کیا تاکہ وہ اپنی مذہبی، تہذیبی اور سیاسی زندگی آزادانہ طور پر گزار سکیں۔

5. اہل مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟

جواب:

اہل مغرب نے قومیت کی بنیاد نسل، رنگ، زبان اور جغرافیائی حدود پر رکھی۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ایک قوم وہ ہوتی ہے جو ایک سرزمین پر آباد ہو، خواہ اس کا دین یا تہذیب کچھ بھی ہو۔

6. مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کیا ہے؟

جواب:

مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد اسلامی نظریہ ہے، یعنی "لا الہ الا اللہ" پر۔ مسلمان نسل، رنگ یا وطن کی بنیاد پر نہیں بلکہ دین اسلام کی بنیاد پر ایک قوم ہیں۔

7. نظریہ پاکستان کا مقصد کیا ہے؟

جواب:

نظریہ پاکستان کا مقصد ایک ایسی اسلامی فلاحی ریاست کا قیام تھا، جہاں مسلمان اپنے دین، تہذیب، معاشرت اور نظریے کے مطابق زندگی گزار سکیں اور اسلامی اصولوں کو فروغ دے سکیں۔

8. شدھی اور سنگھٹن کی تحریکوں کے مقاصد کیا تھے؟

جواب:

یہ تحریکیں ہندوؤں کی طرف سے شروع کی گئیں۔ شدھی تحریک مسلمانوں کو دوبارہ ہندو بنانے کے لیے اور سنگھٹن تحریک مسلمانوں کو ختم کرنے اور ہندو طاقت کو مضبوط کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔

9. ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب:

انہوں نے 1938ء میں انجمن اسلامیہ ہائی اسکول جبل پور سے نویں جماعت پاس کی۔

10. ڈاکٹر صاحب نے پی ایچ ڈی اور ڈی لٹ کی ڈگریاں کب اور کہاں سے حاصل کیں؟

جواب:

انہوں نے 1947ء میں پی ایچ ڈی (اردو) اور 1959ء میں ناگپور یونیورسٹی سے ڈی لٹ کی ڈگری حاصل کی۔

11. ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کو حکومت پاکستان کی جانب سے کون سے اعزازات ملے؟

جواب:

انہیں ستارہ امتیاز، نقوش ایوارڈ، اقبال ایوارڈ اور نشان سپاس سے نوازا گیا۔

12. ڈاکٹر صاحب نے کن اہم موضوعات پر لکھا؟

جواب:

انہوں نے مذہب، پاکستانیات، ادب، تصوف اور اخلاق جیسے اہم موضوعات پر لکھا۔

13. ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کی مشہور کتب کے نام لکھیں۔

جواب:

ان کی مشہور کتب میں سید حسن غزنوی، حیات اور کارنامے، سراج البیان، اقبال اور قرآن اور تنقید و تحقیق شامل ہیں۔

14. بادشاہ اکبر کی پالیسی سے مسلمانوں کو کیا نقصان ہوا؟

جواب:

اکبر کی بے جا رواداری اور ہندوؤں کے عمل دخل سے مسلمانوں کی مذہبی آزادی ختم ہو گئی اور کافرانہ طور طریقے عام ہو گئے۔

15. حضرت مجدد الف ثانی نے کس دور میں اسلامی قدروں کے لیے جدوجہد کی؟

جواب:

حضرت مجدد الف ثانی نے جہانگیر کے دور میں دین کی خاطر قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور اسلامی اقدار کو فروغ دیا۔

16. شاہ ولی اللہ دہلوی کی تحریک کا مقصد کیا تھا؟

جواب:

StudyNotes360.com

شاہ ولی اللہ اور ان کے خاندان نے مسلمانوں کی اخلاقی اور معاشرتی برائیوں کے خاتمے کے لیے اصلاحی تحریک شروع کی۔

17. سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی فلاح کے لیے کیا کام کیا؟

جواب:

سرسید نے انگریزوں سے مفاہمت اختیار کر کے مسلمانوں کی تعلیمی، تہذیبی اور اخلاقی اصلاح پر توجہ دی اور احساس کمتری ختم کرنے کی کوشش کی۔

18. مسلم لیگ کی بنیاد کب اور کہاں رکھی گئی؟

جواب:

مسلم لیگ 1906ء میں ڈھاکہ میں نواب وقارالملک اور دیگر رہنماؤں کی کوششوں سے قائم ہوئی۔

19. تحریک خلافت کن رہنماؤں کی قیادت میں شروع ہوئی؟

جواب:

تحریک خلافت مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کی قیادت میں خلافت عثمانیہ کے تحفظ کے لیے شروع کی گئی۔

20. نہرورپورٹ میں مسلمانوں کے کون سے حقوق نظرانداز کیے گئے؟

جواب:

نہرورپورٹ (1928ء) میں مسلمانوں کو علیحدہ نمائندگی کا جو حق پہلے تسلیم کیا گیا تھا، اسے ختم کر دیا گیا۔

21. علامہ اقبال نے مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کا تصور کب پیش کیا؟

جواب:

علامہ اقبال نے 1930ء میں مسلم لیگ کے الہٰ آباد اجلاس میں علیحدہ مسلم ریاست کا تصور پیش کیا۔

StudyNotes360.com

22. قراردادِ پاکستان کب اور کہاں پیش کی گئی؟

جواب:

قراردادِ پاکستان 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے اجلاس میں قائداعظم محمد علی جناح کی صدارت میں منظور ہوئی۔

23. نظریۂ پاکستان کا اصل مقصد کیا تھا؟

جواب:

نظریۂ پاکستان کا مقصد ایک ایسی اسلامی فلاحی ریاست کا قیام تھا جہاں مسلمان اپنے دینی، تہذیبی اور معاشرتی اصولوں کے مطابق آزادانہ زندگی گزار سکیں۔

سبق نمبر 3: پرستان کی شہزادی

مصنف: اشرف صبوحی

اہم مختصر سوالات

1. سیدانی بی نے گزراوقات کے لیے کون سا پیشہ اختیار کیا؟

جواب:

سیدانی بی ایک شریف اور تعلیم یافتہ گھرانے کی خاتون تھیں، لیکن مرہٹہ گردی میں ان کا خاندان تباہ ہو گیا۔ شادی کے بعد جلد ہی بیوہ ہو گئیں اور چونکہ اس وقت دوسری شادی معیوب سمجھی جاتی تھی، اس لیے انہوں نے اپنی معاشی ضروریات پوری کرنے کے لیے مغلانی کا پیشہ اختیار کیا۔ اس پیشے میں وہ عورتوں کے کپڑے سینے اور شادی بیاہ کی تیاریوں میں مدد فراہم کرتی تھیں۔ ان کی مہارت اور سلیقہ مندی کی وجہ سے ان کا شہر بھر میں بڑا نام تھا۔

2. میر صاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟

جواب:

StudyNotes360.com

میر صاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کی نماز روزہ کی پابندی، ہنر مندی، اور بچوں کی تربیت میں دلچسپی سے بہت خوش تھے۔ سیدانی بی نے صرف کھانے پینے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ بچوں کو قرآن پڑھانا، سیرت و اخلاق کی نصیحتیں کرنا، سینا پرونا سکھانا اور شام کو دلچسپ کہانیاں سنانا اپنا معمول بنا لیا۔ ان کی تربیتی اور اخلاقی خدمات نے میر صاحب کے گھر کو روشن کر دیا تھا۔

3. پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟

جواب:

پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو اپنی بیٹی کی شادی کے جوڑے ٹانکنے کے لیے بلایا تھا۔ پرستان کی شہزادی کے لیے خاص، قیمتی، اور دیدہ زیب لباس تیار کرنے کے لیے انہیں بلوایا گیا کیونکہ ان کے ہنر کی شہرت زمین سے پرستان تک پھیل چکی تھی۔ بادشاہ اور بادشاہ بیگم نے سیدانی بی کی مہارت کو سراہا اور ان کے کام سے بہت متاثر ہوئے۔

4. بادشاہ بیگم کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب:

پرستان کی بادشاہ بیگم کا نام زمرّد پری تھا۔ وہ ایک باوقار اور مہربان خاتون تھیں جنہوں نے سیدانی بی کا شاندار استقبال کیا، ان سے شفقت سے پیش آئیں اور ان کی مہارت کو خوب سراہا۔ زمرّد پری نے ہی سیدانی بی کو تمام کام کی ہدایت دی اور اختتام پر رخصت بھی کیا۔

5. پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟

جواب:

پرستان کے پھل بظاہر عام درختوں پر لگے ہوئے نظر آتے تھے، لیکن ان کی خاص بات یہ تھی کہ جب کوئی شخص انہیں کھاتا تو وہ پھل بالکل اسی کھانے کا ذائقہ دیتے جس کا تصور دل میں کیا گیا ہو۔

مثال کے طور پر جب سیدانی بی نے ایک زرد سا پھل کھایا تو انہیں بونٹ پلاؤ کا ذائقہ محسوس ہوا۔ یہ پھل نہایت لذیذ، خوشبودار، روح کو تروتازہ کرنے والے اور نایاب تھے۔

6. اشرف صبوحی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب:

StudyNotes360.com

اشرف صبوحی کا اصل نام سید ولی اشرف تھا۔

7. اشرف صبوحی نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟

جواب:

انہوں نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔

8. اشرف صبوحی کے ہم جماعت کون مشہور ادیب تھے؟

جواب:

ان کے ہم جماعت شاہد احمد دہلوی تھے۔

9. اشرف صبوحی نے بچوں کے لیے کس نوعیت کی کتابیں لکھیں؟

جواب:

انہوں نے بچوں کے لیے کہانیوں کی درجن بھر کتب لکھی جو بہت مقبول ہوئیں۔

10. اشرف صبوحی کی مشہور تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب:

ان کی مشہور تصانیف میں:

- دلی کی چند عجیب ہستیاں
- غبارِ کارواں
- جھروکے
- سلمی
- بن باسی دیوی

11. سیدانی بی کا زمانہ عروج کیسا تھا؟

جواب:

StudyNotes360.com

ایک وقت تھا جب قلعے اور شہر کی اعلیٰ مغلانیاں سیدانی بی کی مہارت کی معترف تھیں، وہ جہاں جاتیں عزت و احترام سے بلائی جاتیں۔

12. بڑھاپے میں سیدانی بی کو کس قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب:

بڑھاپے میں وہ مفلس ہو گئیں، ہاتھ پاؤں جواب دے گئے، نظر کمزور ہو گئی، اور کوئی پوچھنے والا نہ رہا۔

13. میر صاحب کے گھر والوں نے سیدانی بی سے کیسا سلوک کیا؟

جواب:

انہوں نے سیدانی بی کو خدا کا مہمان سمجھا، عزت دی، رہنے سہنے کا انتظام کیا اور ان کی تربیت سے خوش بھی ہوئے۔

14. سیدانی بی بچوں کے ساتھ کیسے وقت گزارتی تھیں؟

جواب:

وہ بچوں کو قرآن پڑھاتیں، سینا پرونا سکھاتیں، کھانے پکانے کی ترکیبیں بتاتیں، اور شام کو دلچسپ کہانیاں سناتیں۔

15. سیدانی بی کو پرستان کب اور کیسے بلایا گیا؟

جواب:

نواب کے محل کی طرف جانے کے بہانے ایک پراسرار ڈولی میں سوار کرا کے، جنات نے پرستان لے جایا۔

16. پرستان کا ماحول کیسا تھا؟

جواب:

پرستان نہایت خوبصورت جگہ تھی، جہاں درختوں پر قیمتی پتھر تھے، پریاں چمکدار لباس میں گھوم رہی تھیں، اور عجیب جادوئی منظر تھا۔

StudyNotes360.com

17. سیدانی بی کو پرستان کیوں بلایا گیا تھا؟

جواب:

پرستان کی شہزادی کی شادی تھی، اور ان کے لیے جوڑے سیے جانے تھے، اس کام کے لیے سیدانی بی کو بلایا گیا۔

18. سیدانی بی کی پرستان کے بارے میں کہانی سن کر میر صاحب کی بیوی کا کیا رد عمل تھا؟

جواب:

وہ بہت حیران ہوئیں، ڈر گئیں لیکن سیدانی بی کی دلیری اور یقین پر تعریف کی۔

19. سیدانی بی نے پرستان میں کیسا برتاؤ کیا؟

جواب:

انہوں نے ہمت سے کام لیا، اللہ کو یاد کیا، اور عزت و احترام کے ساتھ اپنا کام کیا۔

20. سیدانی بی کی شخصیت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب:

ہنر، خود داری، اللہ پر یقین، اور زندگی کے نشیب و فراز کا بہادری سے سامنا کرنا انسان کو باعزت بناتا ہے۔

21. سیدانی بی پرستان میں کیوں بلائی گئیں؟

جواب:

سیدانی بی کو پرستان کی شہزادی کی شادی کے جوڑے ٹانکنے کے لیے بلایا گیا کیونکہ وہ ایک ماہر کاریگر تھیں جن کا ہنر دنیا بھر میں مشہور تھا۔

22. سیدانی بی نے پرستان کے کھانے کے بارے میں کیا تجربہ بیان کیا؟

جواب:

StudyNotes360.com

انہوں نے بتایا کہ پرستان کے پھل ظاہری طور پر درختوں کے پھول اور کلیاں لگتے تھے، لیکن جو پھل توڑا، وہی کھانے کا ذائقہ آیا جس کا دل میں خیال کیا۔ کھانے نہایت لذیذ، خوشبودار اور نرالی نوعیت کے تھے۔

23. سیدانی بی نے پرستان کے لباس و کپڑوں کے بارے میں کیا کہا؟

جواب:

انہوں نے بتایا کہ پرستان کے کپڑے نہایت قیمتی، ریشمی، زری والے اور جواہرات سے سجے ہوئے تھے۔ ان کی چمک دمک اور نفاست دنیا کے کسی لباس میں نظر نہیں آتی۔

24. پرستان میں وقت اور موسم کا کیا حال تھا؟

جواب:

پرستان میں نہ دن ہوتا ہے، نہ رات۔ نہ نیند آتی ہے، نہ تھکن۔ وہاں ایک ہی موسم اور روشنی رہتی ہے، اور سب پریاں مسلسل سیر و تفریح میں مصروف رہتی ہیں۔

25. پرستان سے واپسی پر سیدانی بی کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب:

واپسی پر بادشاہ نے انہیں انعامات سے بھری پالکی میں روانہ کیا، مگر سیدانی بی نے اندھیرے میں ان قیمتی جواہرات کو کنکر سمجھ کر پھینک دیا، اور بعد میں افسوس کیا کہ اپنی قسمت سے اتنی بڑی دولت کھو دی۔

سبق نمبر 4: اردو ادب میں عید الفطر

مصنف: ڈاکٹر وحید قریشی

<u>اہم مختصر سوالات:</u>

1. عید الفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

عید الفطر مسلمانوں کی نہ صرف دینی خوشی کا دن ہے بلکہ یہ ہماری تہذیبی اور تمدنی شناخت کا بھی مظہر ہے۔ اس دن روزہ دار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور ایثار، ہمدردی، مساوات اور اخوت جیسے اسلامی اقدار کو فروغ دیتے ہیں۔

اردو شاعری میں بھی عید الفطر کو صرف جشن یا خوشی کا دن نہیں بلکہ اسلامی تہذیب، فکری گہرائی، ملی شعور اور اجتماعی ہم آہنگی کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

2. عید الفطر پر نظموں میں، شعرا نے کیا باریکیاں پیدا کی ہیں؟

جواب:

اردو شعرا نے عید الفطر کو صرف ظاہری خوشی کا مظہر نہیں بنایا بلکہ نظموں کے ذریعے اس میں علامتی، اشاراتی، اور فکری باریکیاں پیدا کیں۔

- عید کے چاند کو محبوب کی ابرو یا جمال سے تشبیہ دی گئی۔
- غریبوں، یتیموں اور مظلوموں کی محرومیوں کو عید کی خوشی کے تضاد سے جوڑا گیا۔
- ملی بیداری، قومی وحدت، اور زوال و عروج کی علامت بنا کر عید کو گہرے فکری پس منظر میں دکھایا گیا۔

3. اردو شعرا نے عید الفطر کے جن متعدد پہلوؤں پر اظہار خیال کیا ہے، ان میں سے کوئی سے تین پہلوؤں / موضوعات کے نام لکھیے۔

جواب:

❖ **اردو شعرا نے عید الفطر پر کئی موضوعات کو اپنایا، جن میں سے تین اہم یہ ہیں:**

1. ہلالِ عید کی مناظر کشی

2. عید اور داخلی و خارجی جذبات کی ہم آہنگی

3. عید کو مسلمانوں کی تہذیبی و ملی شناخت کی علامت کے طور پر پیش کرنا

4. عید الفطر کے موقع پر شہزادوں اور شہزادیوں کا ذکر کرتے ہوئے، خواجہ حسن نظامی نے کیا نکتہ اُجاگر کیا ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

خواجہ حسن نظامی نے دہلی کی بربادی کے تناظر میں ایسے شہزادوں اور شہزادیوں کا ذکر کیا جنہوں نے دولت، شان و شوکت اور عزت کھو دی اور غربت و محرومی کی حالت میں میری میں عید گزارنی پڑی۔

🔹 یہ منظر نہ صرف تاریخی زوال کو دکھاتا ہے بلکہ عید جیسے خوشی کے موقع پر غم و محرومی کی شدت کو بھی اُجاگر کرتا ہے، جس سے مسلمانوں کی عظمت رفتہ اور حالاتِ حاضرہ کی تلخی دونوں واضح ہوتی ہیں۔

5. ڈاکٹر وحید قریشی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب:

ڈاکٹر وحید قریشی کا اصل نام عبدالوحید تھا۔

6. ڈاکٹر وحید قریشی نے پی ایچ ڈی کس زبان میں کی؟

جواب:

ڈاکٹر وحید قریشی نے فارسی زبان میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

7. ڈاکٹر وحید قریشی کو حکومت پاکستان نے کون سا اعزاز عطا کیا؟

جواب:

حکومت پاکستان نے ڈاکٹر وحید قریشی کو تمغا برائے حسن کارکردگی اور صدارتی اقبال ایوارڈ سے نوازا۔

8. ڈاکٹر وحید قریشی کی ادبی حیثیت کیا تھی؟

جواب:

ڈاکٹر وحید قریشی بنیادی طور پر محقق اور نقاد تھے، اگرچہ وہ اردو اور فارسی میں شاعری بھی کرتے تھے۔

9. ڈاکٹر وحید قریشی نے تدریسی زندگی کا آغاز کہاں سے کیا؟

جواب:

StudyNotes360.com

ڈاکٹر وحید قریشی نے 1951ء میں اسلامیہ کالج گوجرانوالہ میں بطور لیکچرار تاریخ تدریسی زندگی کا آغاز کیا۔

10. اردو شاعری میں عید کے موضوع کا آغاز کب ہوا؟

جواب:

اردو شاعری میں عید کا موضوع ابتدا میں غزلوں تک محدود تھا، لیکن 1857ء کے بعد یہ موضوع وسیع تر شعری اور تہذیبی حوالوں سے نظموں میں شامل ہوا۔

11. 1857ء کے بعد عید کے موضوع میں کون سی تبدیلی آئی؟

جواب:

1857ء کے بعد عید کے موضوع میں ملی، تہذیبی اور علامتی امکانات شامل ہو گئے، اور اسے اسلامی اقدار و روایات سے جوڑ دیا گیا۔

12. سر سید احمد خان نے عید کے موضوع کو کس انداز میں پیش کیا؟

جواب:

سر سید احمد خان نے مسلمانانِ ہند کی عید کے عنوان سے معاشرتی خامیوں اور غربت کو اُجاگر کیا۔

13. حالی نے عید کو شاعری میں کس انداز سے پیش کیا؟

جواب:

حالی نے اپنی نظم "تہنیت عید الفطر" میں خوشی، شکرگزاری اور مذہبی شعور کو عید کے ساتھ ہم آہنگ کیا۔

14. علامہ اقبال نے ہلال عید کو کس پہلو سے دکھایا؟

جواب:

اقبال نے ہلالِ عید کو قومی بیداری، دینی شعور اور مسلمانوں کی عظمت رفتہ کی علامت کے طور پر پیش کیا۔

StudyNotes360.com

15. "گلدستہ عید" میں کن مختلف طبقوں کی عید دکھائی گئی ہے؟

جواب:

"گلدستہ عید" میں بچوں، بڑوں، بیٹی، سہاگن، فیشن ایبل خاتون، ترکن ماما، غریب، متوسط طبقے کی عید کو نمایاں کیا گیا ہے۔

16. اردو شاعری میں عید کو کن تین بنیادی رخوں سے پیش کیا گیا ہے؟

جواب:

1. عید اور چاند کی مناظر کشی

2. عید اور داخلی و خارجی حالات کا ربط

3. عید کو ملی و تہذیبی علامت کے طور پر دکھانا

17. خواجہ حسن نظامی نے عید کے حوالے سے کن باتوں کو اجاگر کیا؟

جواب:

خواجہ حسن نظامی نے دہلی کی بربادی، عظمت رفتہ کی یاد اور شہزادوں کی غربت میں گزاری گئی عید کو پیش کیا۔

18. "قیموں کی عید" کس طبقے کے جذبات کی ترجمانی کرتی ہے؟

جواب:

"قیموں کی عید" یتیموں اور ناداروں کے جذبات اور محرومیوں کی ترجمانی کرتی ہے۔

19. اردو شاعری میں عید کا تہذیبی کردار کیا ہے؟

جواب:

اردو شاعری میں عید صرف خوشی کا تہوار نہیں بلکہ ایک تہذیبی، دینی اور فکری علامت ہے، جو مسلمانوں کی اقدار، اتحاد اور احساسات کی نمائندہ ہے۔

StudyNotes360.com

سبق نمبر 5: مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

مصنف: سجاد حیدر یلدرم

اہم مختصر سوالات:

1. چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لب لباب کیا تھا؟

جواب:

چاندنی چوک میں فقیر ایک متاثر کن اور درد بھری تقریر کر رہا تھا۔ اس تقریر کا لب لباب یہ تھا کہ وہ غریب الوطن ہے، سات بچوں کا باپ ہے، روٹی کو محتاج ہے، لیکن بھیک نہیں مانگتا بلکہ صرف یہ چاہتا ہے کہ کوئی اسے اپنے وطن پہنچا دے۔ اس کی تقریر مسلسل ایک ہی انداز میں دہرا دی جاتی تھی تاکہ سننے والوں پر اثر ہو اور وہ خیرات دیں۔

2. مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟

جواب:

فقیر کی حالت دیکھ کر مصنف نے اپنی زندگی کا اس سے موازنہ کیا۔ اگرچہ فقیر جاہل، بھکاری اور پرانے کپڑوں میں ملبوس تھا، لیکن اس کی صحت، سکون اور بے فکری نے مصنف کو حیران کر دیا۔ مصنف نے محسوس کیا کہ فقیر کے پاس دوست نہیں ہیں، جو دراصل ایک نعمت ہے، جبکہ اس کے اپنے دوست اس کی یکسوئی اور کام میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔

3. مصنف کو اپنے بے تکلف دوست بھڑ بھڑیا (احمد مرزا) سے کیا شکایت ہے؟

جواب:

مصنف کا دوست احمد مرزا عرف بھڑ بھڑیا ایک شور مچانے والا، بے تکلف اور بے حد بے چین مزاج کا انسان ہے، جو ہر وقت آ کر مصنف کی یکسوئی برباد کر دیتا ہے۔ وہ دروازہ زور سے کھولتا ہے، شور مچاتا ہے، زبردستی باتیں کرتا ہے اور جاتے جاتے مصنف کے خیالات بھی بکھیر دیتا ہے۔ مصنف کو یہی شکایت ہے کہ وہ کام کے وقت آکر کام خراب کرتا ہے۔

4. محمد تحسین کی گفتگو کا محور کیا ہوتا ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

محمد تحسین ایک بال بچوں والے اور گھر کے مسائل میں الجھے ہوئے شخص ہیں۔ ان کی گفتگو کا محور صرف اپنے بیوی بچوں کی بیماریوں اور گھر کی پریشانیوں تک محدود ہوتا ہے۔ وہ ادبی یا علمی گفتگو میں دلچسپی نہیں لیتے، بلکہ ہر موضوع کو گھما کر اپنے بچوں کی بیماری پر لے آتے ہیں۔

5. مصنف کے کون سے دوست ادب کے زیادہ دل دادہ ہیں؟

جواب:

مصنف کے محمد شاکر خاں صاحب ایسے دوست ہیں جو ادب کے بہت دل دادہ ہیں۔ اگرچہ وہ خود زیادہ مطالعہ نہیں کرتے، لیکن ادبی شخصیات سے ملنے اور ان کی میزبانی کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہوں نے مصنف کو دیہات بلا کر کام کے لیے ایک کمرا مہیا کیا، لیکن اپنی مصروفیات اور مہمان داری کی وجہ سے مصنف کی یکسوئی میں مسلسل خلل ڈالتے رہے۔

6. سجاد حیدر یلدرم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

سجاد حیدر یلدرم یوپی کے ایک قصبے نہٹورضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔

7. سجاد حیدر یلدرم نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟

جواب:

انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم بنارس میں حاصل کی۔

8. سجاد حیدر یلدرم ترکی زبان کیسے سیکھے؟

جواب:

انہوں نے ذاتی شوق سے ترکی زبان سیکھی اور اس میں مہارت حاصل کی۔

9. سجاد حیدر یلدرم کو افسانہ نگار کی حیثیت سے کس وجہ سے شہرت ملی؟

جواب:

انہیں ترکی ادب سے ماخوذ افسانوں اور ترجمہ نگاری کی وجہ سے شہرت ملی۔

10. "خیالستان" کس کا مجموعہ ہے اور اس کی خاص بات کیا ہے؟

جواب:

"خیالستان"، سجاد حیدر یلدرم کے افسانوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں رومانیت کا رنگ غالب ہے اور یہ انشائے لطیف کا عمدہ نمونہ ہے۔

11. مصنف نے فقیر کی کس بات پر رشک کیا؟

جواب:

مصنف نے فقیر کی صحت، سکون، اور بے فکری کی زندگی پر رشک کیا، حالانکہ وہ غریب الوطن تھا اور اس کا کوئی دوست نہ تھا۔

12. مصنف کے نزدیک دوست رکھنے کا نقصان کیا ہے؟

جواب:

مصنف کے نزدیک دوست رکھنے سے ذہنی سکون اور وقت ضائع ہوتا ہے، کیونکہ وہ غیر ضروری ملاقاتوں، باتوں، دعوتوں، اور مداخلتوں کا سبب بنتے ہیں۔

13. مصنف نے احمد مرزا کو کیسا دوست قرار دیا؟

جواب:

مصنف نے احمد مرزا کو "بھر پھڑیا دوست" قرار دیا جو شور مچاتے ہیں، چیزیں الٹ پلٹ کرتے ہیں اور مصنف کے لکھنے پڑھنے میں خلل ڈالتے ہیں۔

14. محمد حسین کی ملاقاتوں کا مرکزی موضوع کیا ہوتا ہے؟

جواب:

محمد حسین کی بات چیت کا مرکزی موضوع اپنے بچوں اور بیوی کی بیماریاں ہوتا ہے، وہ ہر بات کو اسی سے جوڑتے ہیں۔

StudyNotes360.com

15. شاکر خان صاحب نے مصنف کو دیہات بلانے کا کیا مقصد بتایا؟

جواب:

شاکر خان صاحب نے مصنف کو دیہات بلاتے ہوئے کہا کہ "وہاں سکون، تازہ ہوا اور مضمون نگاری کے لیے بہتر ماحول ملے گا"، لیکن حقیقت میں وہ بھی مصنف کو کام نہیں کرنے دیتے۔

16. مصنف کو میز پر مہیا کردہ سامان میں کیا کمی محسوس ہوئی؟

جواب:

مصنف کو میز پر موجود بیش قیمت سامان میں ضروری اشیاء کی کمی محسوس ہوئی، جیسے: کاغذ موجود نہ تھے، سیاہی سوکھی ہوئی تھی اور قلم ناقص تھے۔

17. شاکر خاں صاحب کے بھائی کی کون سی عادت مصنف کے لیے تکلیف دہ ثابت ہوئی؟

جواب:

شاکر خاں صاحب کے بھائی کو موسیقی سے بہت شوق تھا اور وہ ستار بجا کر مصنف کی یکسوئی میں خلل ڈالتے تھے۔

18. میزبان شاکر خاں صاحب مصنف کو لکھنے سے کیوں روکتے تھے؟

جواب:

شاکر خاں صاحب مصنف کو لکھنے سے اس لیے روکتے تھے کہ "زیادہ دماغی کام کرنے سے صحت خراب ہو جاتی ہے" اور وہ اسے تفریح کروانے پر زور دیتے تھے۔

19. مصنف نے آخر میں میزبان کو چھوڑنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

جواب:

مصنف نے فیصلہ کیا کہ وہ میزبان کو چھوڑ دے کیونکہ اسے لکھنے کے لیے یکسوئی، سکون اور وقت نہیں مل رہا تھا، جس کی تلاش میں وہ وہاں گیا تھا۔

20. مصنف کے مطابق بعض دوستوں کا احسان نہ کرنا کیوں احسان ہوتا؟

StudyNotes360.com

جواب:

مصنف کے مطابق اگر بعض دوست اس پر احسان نہ کرتے (یعنی بار بار آکر اس کی یکسوئی خراب نہ کرتے)، تو یہی ان کا سب سے بڑا احسان ہوتا۔

سبق نمبر 6: ملمح

مصنف: ہاجرہ مسرور

<u>اہم مختصر سوالات:</u>

1. قلی نے لڑکی کو پلیٹ فارم پر بیٹھ جانے کے لیے کہا تو اس پر لڑکی نے کیا رویہ ظاہر کیا؟

جواب:

قلی نے جب لڑکی سے کہا کہ وہ پلیٹ فارم پر بیٹھ جائے، تو لڑکی نے یہ محسوس کیا کہ جیسے اس کا ریشمی برقع، خوبصورت چہرہ، اور نفیس سامان قلی کی نظروں میں کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

🔹 اسے محسوس ہوا کہ اس کی سماجی حیثیت اور وقار کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔

🔹 یہ احساس اس کے دل کو بیٹھا گیا اور اس نے خاموشی سے سڑک کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ یہ رویہ اس کے اندرونی اضطراب اور ناپسندیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔

2. لڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟

جواب:

- لڑکی کو اپنے بیمار چچا کی عیادت کے لیے سفر کرنا پڑا۔
- اس کی والدہ نے اسے چچا کے ہاں بھیجنے کا فیصلہ کیا تاکہ رشتہ داری کا حق ادا ہو سکے، کیونکہ چچا کو یہ گلہ نہ ہو کہ بھائی کی وفات کے بعد ان کے خاندان کا کوئی فرد ان کی خبرگیری کو نہیں آیا۔
- یہ سفر ذمہ داری، اخلاقی تقاضے اور خاندانی تعلقات کے باعث کیا گیا۔

3. گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟

جواب:

- گھر والوں نے لڑکی سے کہا کہ وہ ننھے بھائی عقیل کو ساتھ لے جائے تاکہ سفر محفوظ ہو۔
- لڑکی نے اس مشورے کو ناپسند کیا اور کہا کہ گویا وہ کوئی لڈو ہے، جسے کوئی کھائے گا اور عقیل کو دیکھ کر اگل دے گا۔
- اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ خود کو محفوظ اور بااعتماد سمجھتی تھی اور اسے عقیل جیسے معصوم اور کمزور محافظ کی کوئی ضرورت نہ تھی۔

3. لڑکی سٹیشن پہنچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا؟

جواب:

- سٹیشن پر پہنچتے ہی لڑکی نے سب سے پہلے ٹکٹ گھر کی بند کھڑکیاں دیکھیں، جس سے وہ حیران و پریشان ہو گئی۔
- اس کی نظریں ٹکٹ گھر سے ٹکرا کر اکتا گئیں اور اسے یہ فکر لاحق ہو گئی کہ گاڑی آنے میں چند لمحے رہ گئے ہیں لیکن ٹکٹ گھر ابھی تک نہیں کھلا۔
- یہ منظر اس کے لیے پریشانی اور بے یقینی کا باعث بنا۔

4. لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، اس کا ماحول کیسا تھا؟

جواب:

- لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، وہاں کا ماحول افراتفری، بے ترتیبی اور اضمحلال سے بھرپور تھا۔
- عورتیں لحافوں میں لپٹی ہوئی تھیں، بچے رو رہے تھے، سامان ہر طرف بکھرا ہوا تھا۔
- ڈبے میں نہ سلیقہ تھا نہ سکون، اور لڑکی کو کوئی خوشگوار احساس نہ ہوا۔
- اس ماحول نے لڑکی کو مایوس اور بددل کر دیا، اور اس نے بے دلی سے ایک جگہ بیٹھنے کا فیصلہ کیا۔

5. ہاجرہ مسرور کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب:

ہاجرہ مسرور لکھنو میں پیدا ہوئیں۔

6. ہاجرہ مسرور نے پاکستان کب ہجرت کی؟

StudyNotes360.com

جواب:

ہاجرہ مسرور نے 1947ء میں اپنے خاندان کے ساتھ لکھنو سے ہجرت کر کے لاہور آ گئیں۔

7. ہاجرہ مسرور کی افسانہ نگاری کا مرکزی موضوع کیا تھا؟

جواب:

ان کے افسانوں کا مرکزی موضوع خواتین کے مسائل اور معاشرتی الجھنیں ہیں۔

8. ہاجرہ مسرور کے افسانوں کا کلیات کس نام سے شائع ہوا؟

جواب:

ہاجرہ مسرور کے افسانوں کا کلیات "سب افسانے میرے" کے نام سے 1991ء میں لاہور سے شائع ہوا۔

9. ہاجرہ مسرور کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب:

ہاجرہ مسرور کی شادی معروف صحافی احمد علی (مدیر: ڈان) سے ہوئی۔

10. لڑکی ریلوے اسٹیشن پر کس حال میں کھڑی تھی؟

جواب:

لڑکی ریشمی برقعے میں ریلوے ٹکٹ گھر کے سامنے کھڑی تھی، حیران اور پریشان نظروں سے بند کھڑکیوں کو دیکھ رہی تھی۔

11. لڑکی کی موجودہ حالت کیا تھی؟

جواب:

ظاہر میں وہ ایک امیر کبیر، آزاد خیال لڑکی نظر آتی تھی، مگر دراصل وہ ایک مایوس، غریب اور پریشان حال لڑکی تھی، جو مشکل حالات میں تنہا سفر کر رہی تھی۔

StudyNotes360.com

12. لڑکی نے اپنے ساتھ بچے کو کیوں لے جانا پسند نہیں کیا؟

جواب:

لڑکی نے ماں کے اصرار کے باوجود عقیل جیسے بچے کے پہرے کو اپنی توہین سمجھا اور تنہا سفر کرنے کو اپنی خود داری کا اظہار جانا۔

13. نوجوان کی آمد پر لڑکی نے کیا سوچا؟

جواب:

نوجوان کو دیکھ کر لڑکی نے سوچا کہ وہ کوئی امیر زادہ ہے، اور اس کی نظر میں ایک تھرڈ کلاس ٹکٹ لینے والا شخص نہیں ہو سکتا۔

14. لڑکی کو بڑھیا کی ہمسفری کیوں ناپسند تھی؟

جواب:

لڑکی چاہتی تھی کہ اس کے ساتھ کوئی جوان لڑکی ہو جو اس کے خوب صورت لباس اور شخصیت پر رشک کرے، لیکن ساتھ ایک کمزور اور بوڑھی عیسائی عورت تھی جس پر وہ افسوس کرنے لگی۔

15. لڑکی کو زنانہ ڈبے میں داخل ہونے میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب:

زنانہ ڈبے میں شدید ہجوم تھا، مردوں اور عورتوں کی چیخ و پکار اور دھکوں کے باعث لڑکی پریشان ہو گئی اور قلی پر غصہ کرنے لگی۔

16. لڑکی نے انٹر کلاس ویگن میں کیوں پناہ لی؟

جواب:

زنانہ ڈبے کے ہجوم، بے ترتیبی اور طنز آمیز نگاہوں سے تنگ آ کر لڑکی نے انٹر کلاس ویگن میں محفوظ اور پُرسکون جگہ کی تلاش میں پناہ لی۔

17. لڑکی کا نوجوان سے متعلق کیا خیال تھا؟

StudyNotes360.com

جواب:

لڑکی نوجوان کو امیر زادہ سمجھتی تھی اور چاہتی تھی کہ وہ اس کی حقیقی غربت کو نہ پہچان سکے، مگر آخر میں اسے حقیقت کا علم ہو گیا۔

18. لڑکی نوجوان کو دوبارہ کہاں دیکھتی ہے؟

جواب:

لڑکی نوجوان کو اپنے چچا کے گھر کے پڑوس میں ایک چارپائی پر دھوپ لیتے ہوئے دیکھتی ہے، جہاں اس کی حقیقت آشکار ہو جاتی ہے۔

19. لڑکی نے برقعے کو کیوں قہر آلود نظروں سے دیکھا؟

جواب:

لڑکی نے برقعے کو طنزیہ نگاہوں سے دیکھا کیونکہ برقع اس کی غربت کو چھپانے کا واحد ذریعہ تھا اور اس سے وابستہ تلخ یادیں اسے یاد آنے لگیں۔

سبق نمبر 7: چغل خور

مصنف: شفیع عقیل

اہم مختصر سوالات:

1. کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟

جواب:

- **کسان نے چغل خور کو دو شرائط پر ملازم رکھا:**

1. تنخواہ کے بجائے صرف روٹی اور کپڑا دیا جائے گا۔

2. چھے ماہ کے بعد چغل خور کو صرف ایک بار چغلی کھانے کی اجازت ہوگی۔

StudyNotes360.com

کسان نے مفت کا نوکر ملنے کی لالچ میں یہ عجیب شرط منظور کرلی، اور یوں چغل خور کسان کے پاس ملازم ہو گیا۔

2. چغل خور نے کسان کی بیوی کو کیا کہ کر بدگمان کیا؟

جواب:

- **چغل خور نے کسان کی بیوی سے ہمدردی جتاتے ہوئے کہا کہ:**

"تمھارا شوہر کوڑھی ہو گیا ہے، لیکن اس نے یہ بات تم سے چھپائی ہوئی ہے۔"

- اس نے مزید یہ بھی کہا کہ اگر تمھیں یقین نہ آئے تو کسان کے جسم کو چاٹ کر دیکھو، اگر وہ نمکین لگے تو وہ کوڑھی ہے۔
- یہ بات سن کر کسان کی بیوی بدگمان ہو گئی اور شوہر کا جسم چاٹنے کی کوشش کرنے لگی۔

3. ہر چغل خور کس بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے؟

جواب:

- ہر چغل خور یہ بات ماننے سے انکار کرتا ہے کہ وہ چغل خور ہے۔
- اس کی وجہ یہ ہے کہ چغل خوری ایک ناپسندیدہ اور ذلت آمیز عادت سمجھی جاتی ہے، اور چغل خور کو ڈر ہوتا ہے کہ اگر اس نے اپنے بارے میں سچ بول دیا تو لوگ اس سے بدلہ لیں گے یا اس پر اعتماد ختم کر دیں گے۔
- اسی لیے وہ ہمیشہ اپنی حقیقت کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔

4. چغل خور کو اپنی بری عادت سے کیا نقصان اٹھانا پڑا؟

جواب:

- **چغل خور کو اپنی چغل خوری کی بری عادت کی وجہ سے بہت سے نقصانات اٹھانے پڑے:**

- اسے اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔
- اس کی بری شہرت کی وجہ سے کوئی اسے ملازم رکھنے پر تیار نہ تھا۔
- اسے گاؤں چھوڑ کر دوسرے گاؤں جانا پڑا۔
- بالآخر جہاں گیا وہاں بھی فساد برپا کر کے بھاگنا پڑا۔
- یہ سب کچھ اس کی اصلاح نہ ہونے اور چغلی کی عادت پر قابو نہ پانے کی وجہ سے ہوا۔

5. شفیع عقیل کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

شفیع عقیل لاہور کے قریب واقع ایک گاؤں "تھینہ" میں پیدا ہوئے۔

6. شفیع عقیل نے تعلیم کے میدان میں کن امتحانات پاس کیے؟

جواب:

شفیع عقیل نے ملازمت کے ساتھ ساتھ ادیب فاضل اور منشی فاضل کے امتحانات پاس کیے۔

7. شفیع عقیل کا ادبی انداز کیسا تھا؟

جواب:

شفیع عقیل کا ادبی اسلوب سادہ، سلیس اور عام فہم تھا۔ ان کے تراجم اس قدر رواں تھے کہ اصل تصنیف کا گمان ہوتا تھا۔

8. شفیع عقیل نے کن موضوعات پر زیادہ کام کیا؟

جواب:

شفیع عقیل کا زیادہ تر ادبی کام لوک داستانوں پر مشتمل تھا۔ انہوں نے مختلف زبانوں کی لوک کہانیوں کے اردو تراجم کیے۔

9. شفیع عقیل کو کون سی کتاب پر انعام ملا اور کس ادارے نے دیا؟

جواب:

شفیع عقیل کو اپنی تصنیف "پنجاب رنگ" پر رائٹرز گلڈ کی طرف سے انعام دیا گیا۔

10. چغل خور کو اپنی نوکری سے کیوں ہاتھ دھونا پڑا؟

جواب:

StudyNotes360.com

چغل خور کو اپنی چغلی کی عادت کی وجہ سے نوکری سے نکال دیا گیا، کیونکہ لوگ اس کی فطرت سے تنگ آ چکے تھے۔

11. گاؤں کے لوگ چغل خور کو ملازم رکھنے پر کیوں راضی نہ تھے؟

جواب:

گاؤں کے تمام لوگ چغل خور کی عادت سے واقف تھے، اسی لیے کوئی بھی اسے اپنی ملازمت میں رکھنا نہیں چاہتا تھا۔

12. چغل خور نے کسان سے کس شرط پر ملازمت مانگی؟

جواب:

چغل خور نے کسان سے کہا کہ وہ تنخواہ نہیں لے گا، صرف روٹی کپڑا دے دے اور چھے ماہ بعد ایک چغلی کھانے کی اجازت دے۔

13. کسان نے چغل خور کی شرط کیوں قبول کی؟

جواب:

کسان نے سوچا کہ مفت کا نوکر مل رہا ہے، صرف ایک چغلی کھانے کی اجازت میں کیا نقصان ہو سکتا ہے، اس لیے وہ راضی ہو گیا۔

14. چغل خور نے کسان کی بیوی کو کیا مشورہ دیا؟

جواب:

چغل خور نے کسان کی بیوی سے کہا کہ کسان کوڑھی ہو گیا ہے، اور اگر شک ہو تو اس کے جسم کو چاٹ کر آزما لو۔

15. چغل خور نے کسان کو اُس کی بیوی کے بارے میں کیا کہا؟

جواب:

چغل خور نے کسان سے کہا کہ تمھاری بیوی پاگل ہو گئی ہے اور وہ پاگل پن میں لوگوں کو کاٹنے دوڑتی ہے۔

StudyNotes360.com

16. چغل خور نے کسان کی بیوی کو کسان کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب:

چغل خور نے کسان کی بیوی سے کہا کہ کسان کوڑھی ہو گیا ہے اور اس نے یہ بات چھپائی ہوئی ہے۔

17. چغل خور نے کسان کے سالوں کو کیا بتایا؟

جواب:

چغل خور نے کسان کے سالوں سے کہا کہ کسان روز تمھاری بہن کو مارتا ہے اور سب کے سامنے اس کی بے عزتی کرتا ہے۔

18. کسان کی بیوی نے کسان کے کوڑھی ہونے کا کیسے یقین کیا؟

جواب:

کسان کی بیوی نے اس کے جسم کو چاٹ کر دیکھنے کی کوشش کی لیکن کسان کے پیچھے ہٹنے سے اس نے سمجھا کہ وہ واقعی کوڑھی ہے۔

19. آخر میں سب کو چغل خور کی حقیقت کیسے معلوم ہوئی؟

جواب:

جب سب نے اپنی اپنی باتیں ایک دوسرے سے بیان کیں تو پتا چلا کہ یہ سب فساد چغل خور کی چغل خوری کا نتیجہ تھا۔

سبق نمبر 8: نام دیو مالی

مصنف: مولوی عبدالحق

اہم مختصر سوالات:

1. نام دیو نے پانی کی قلت کے زمانے میں چمن کو کیسے شاداب رکھا؟

StudyNotes360.com

جواب:

نام دیو نے قحط اور بارش کی کمی کے زمانے میں دور دور سے پانی ڈھو کر لایا، یہاں تک کہ راتوں کو بھی پانی سر پر اٹھا کر لاتا رہا۔ چاہے وہ پانی کیچڑ آلود ہی کیوں نہ ہو، وہ اسی گدلے پانی کو بھی اپنے پودوں کے لیے آبِ حیات سمجھ کر استعمال کرتا رہا۔ اس کی انتھک محنت، محبت اور خلوص کی بدولت اس کا چمن ہرا بھرا اور شاداب رہا، جبکہ دوسرے باغات مرجھا گئے۔

2. نام دیو مالی نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟

جواب:

نام دیو نے انعام لینے سے اس لیے انکار کیا کیونکہ وہ اپنے کام کو عبادت سمجھتا تھا۔ اس کے نزدیک محض محبت سے کیا گیا کام کسی انعام کا محتاج نہیں ہوتا۔ وہ نہ ستائش کی تمنا رکھتا تھا، نہ صلے کی پروا کرتا تھا، بلکہ خالصتاً دل سے کام کرتا اور مطمئن رہتا۔

3. لوگ بچوں کے علاج کے لیے نام دیو کے پاس کیوں آتے تھے؟

جواب:

نام دیو کو جڑی بوٹیوں کی اچھی خاصی پہچان حاصل تھی، خاص طور پر بچوں کی بیماریوں میں اسے مہارت تھی۔ لوگ دور دور سے آ کر اس کے مخلصانہ، مفت اور مؤثر علاج سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ وہ کبھی کسی سے معاوضہ نہیں لیتا تھا، بلکہ دلی خلوص اور خدمت کے جذبے سے علاج کرتا تھا۔

4. نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟

جواب:

ایک دن شہد کی مکھیوں کا ایک غول اچانک باغ پر حملہ آور ہوا۔ تمام مالی بھاگ گئے، مگر نام دیو اپنے کام میں مگن رہا۔ مکھیوں نے اسے بری طرح کاٹا، یہاں تک کہ وہ بے دم ہو گیا اور اسی میں جان دے دی۔ اس کی موت کام سے عشق اور فرض شناسی کی علامت ہے۔

5. مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بنا جا سکتا ہے؟

جواب:

مصنف کے نزدیک ہر انسان میں قدرت کی دی ہوئی ایک خاص صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ جو شخص اپنی صلاحیت کو کمال تک پہنچانے کی سچی کوشش کرتا ہے اور اس سے خلقِ خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے، وہی نیک اور بڑا انسان ہوتا ہے۔ نیکی کا اصل معیار یہی ہے کہ انسان اپنی قدرتی صلاحیت کا بہترین استعمال کرے۔

6. نام دیو مالی کے اوصاف میں سب سے نمایاں وصف کیا ہے؟

جواب:

نام دیو کا سب سے نمایاں وصف اس کا کام سے عشق ہے۔ وہ بے لوث خدمت گزار تھا، جو سچائی، محنت، سادگی، محبت اور خلوص کا پیکر تھا۔ وہ تعریف و صلہ کے بغیر مسلسل محنت کرتا تھا۔ اس کا کام عبادت کی طرح خالص اور نفع بخش تھا۔

7. مولوی عبد الحق کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

مولوی عبد الحق ضلع میرٹھ (یوپی) کے ایک گاؤں ہاپوڑ میں پیدا ہوئے۔

8. مولوی عبد الحق نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب:

مولوی عبد الحق نے اپنی ابتدائی تعلیم فیروز پور سے حاصل کی۔

9. مولوی عبد الحق کو "بابائے اردو" کا لقب کیوں دیا گیا؟

جواب:

مولوی عبد الحق کو اردو زبان و ادب کی ترقی و ترویج کے لیے بے مثال خدمات پر "بابائے اردو" کا لقب دیا گیا۔

10. پاکستان آ کر مولوی عبد الحق نے کون سا عہدہ سنبھالا؟

جواب:

StudyNotes360.com

پاکستان آ کر مولوی عبد الحق نے انجمن ترقی اردو پاکستان کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

11. مولوی عبد الحق کی مشہور تصانیف کے نام بتائیں۔

جواب:

- **مولوی عبد الحق کی مشہور تصانیف میں شامل ہیں:**

- مرحوم دلی کالج
- **سر سید احمد خان:** حالات و افکار
- خطباتِ عبد الحق
- چند ہم عصر
- افکارِ حالی مقدماتِ عبد الحق

12. نام دیو کون تھا اور کہاں کام کرتا تھا؟

جواب:

نام دیو ذات کا ڈھیٹر تھا اور مقبرہ رابعہ دورانی کے باغ میں مالی کی حیثیت سے کام کرتا تھا۔

13. نام دیو پودوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتا تھا؟

جواب:

نام دیو پودوں کو اپنی اولاد کی طرح سمجھتا تھا، ان کی محبت سے خدمت کرتا، ان سے باتیں کرتا اور ان کی بیماری پر فکر مند ہوتا۔

14. بارش نہ ہونے کی صورت میں نام دیو نے کیا کیا؟

جواب:

بارش کی کمی کے باوجود نام دیو دور دور سے پانی لا کر پودوں کو سینچتا رہا، حتیٰ کہ راتوں کو بھی پانی ڈھو کر لاتا رہا۔

15. نام دیو کا اندازِ خدمت کیا تھا؟

StudyNotes360.com

جواب:

نام دیو نہ ستائش کی تمنا رکھتا تھا، نہ صلے کی پروا، بس اپنے کام میں مگن رہتا اور دل سے محنت کرتا تھا۔

16. داروغہ باغ کو نام دیو کے بارے میں کیا رائے تھی؟

جواب:

داروغہ باغ (عبدالرحیم خاں فینسی) نام دیو کو بہت کارگزار اور قابل انسان سمجھتے تھے اور اسے کبھی ڈانٹنے کی ضرورت نہیں پڑی۔

17. ڈاکٹر سید سراج الحسن نے نام دیو کی کس طرح قدر کی؟

جواب:

ڈاکٹر سید سراج الحسن نے نام دیو کو شاہی باغ میں مالی مقرر کیا اور بڑی قدر کی، کیونکہ وہ اچھے انسانوں کو پہچاننے کے ماہر تھے۔

18. نام دیو کا انتقال کیسے ہوا؟

جواب:

ایک دن شہد کی مکھیوں کے حملے میں نام دیو پر یورش ہوئی، وہ بھاگا نہیں، کام میں مصروف رہا اور اتنا کاٹا گیا کہ اسی میں جان دے دی۔

19. نام دیو کی مالی حالت کیسی تھی؟

جواب:

نام دیو غریب تھا اور کم تنخواہ پاتا تھا، لیکن اس کے باوجود اپنے غریب بھائیوں کی مدد کرتا تھا۔

20. نام دیو کو نیکی کا شعور تھا یا نہیں؟

جواب:

StudyNotes360.com

نام دیو کو اپنے نیک اعمال کا شعور نہیں تھا، وہ کام کو نیکی یا بڑائی سمجھتا ہی نہیں تھا بلکہ فطری طور پر انسانوں، جانوروں، پودوں کی خدمت کرتا تھا۔

21. مصنف کے نزدیک نام دیو کی بڑائی کا اصل معیار کیا ہے؟

جواب:

مصنف کے مطابق نام دیو بڑا انسان اس لیے تھا کہ اس نے اپنی فطری صلاحیت کو کمال تک پہنچانے کی کوشش کی، یہی سچی نیکی اور بڑائی ہے۔

سبق نمبر 9: علی بخش

مصنف: قدرت اللہ شہاب

اہم مختصر سوالات:

1. علی بخش سے مصنف کی کیسے ملاقات ہوئی؟

جواب:

مصنف قدرت اللہ شہاب کی علی بخش سے ملاقات لاہور میں خواجہ عبد الرحیم صاحب کے ذریعے ہوئی۔ جب مصنف کسی کام کے سلسلے میں لاہور آئے تو وہاں خواجہ صاحب سے ملاقات ہو گئی۔ باتوں باتوں میں خواجہ صاحب نے بتایا کہ علامہ اقبالؒ کے وفادار خادم علی بخش کو حکومت نے زمین تو دی ہے، مگر ناجائز قابضین کی وجہ سے اسے قبضہ نہیں مل رہا۔

🔹 **یہ سن کر قدرت اللہ شہاب نے فوراً علی بخش کی مدد کرنے کا ارادہ کر لیا اور کہا:**

"میں آج ہی اسے جھنگ لے جاؤں گا اور زمین کا قبضہ دلواؤں گا۔"

یوں ان دونوں کی پہلی ملاقات ہوئی۔

2. علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

جواب:

علی بخش کو لائل پور (موجودہ فیصل آباد) میں ایک مربع زمین علامہ اقبالؒ کی وفادار خدمت کے صلے میں بطور انعام الاٹ کی گئی۔

یہ انعام حکومت کی جانب سے ایک اعترافِ خدمت تھا کیونکہ علی بخش نے علامہ اقبالؒ کی زندگی کے آخری ایام تک نہایت خلوص اور محبت سے خدمت کی تھی۔

2. مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھتے ہوئے علی بخش کے دل میں کیا وہم تھا؟

جواب:

- علی بخش کے دل میں یہ وہم تھا کہ قدرت اللہ شہاب بھی شاید دوسرے لوگوں کی طرح علامہ اقبالؒ کے بارے میں بار بار سوالات کریں گے اور اس کی جان نہ چھوڑیں گے۔
- وہ سمجھ رہا تھا کہ وہ ایک ڈپٹی کمشنر کے ساتھ جا رہا ہے، جو علامہ اقبال کے بارے میں جاننے کی غرض سے اسے ساتھ لے جا رہا ہے، اور اس سے اقبالؒ کے واقعات پوچھے جائیں گے۔
- لیکن جب قدرت اللہ شہاب نے ایسا کچھ نہ کیا، تو علی بخش حیران اور خوش بھی ہوا۔

3. ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟

جواب:

⭐جب علی بخش نے ایک سینما ہال کے باہر لوگوں کا ہجوم دیکھا تو اس نے افسوس اور حیرت کے ساتھ کہا:

"مسجدوں کے سامنے تو کبھی ایسا رش نظر نہیں آتا، ڈاکٹر صاحب (علامہ اقبالؒ) بھی یہی کہا کرتے تھے۔"

یہ جملہ علی بخش کے مذہبی جذبات اور علامہ اقبالؒ کے ساتھ اس کی قربت کو ظاہر کرتا ہے۔

4. شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو کیا یاد آیا؟

جواب:

- جب وہ شیخوپورہ سے گزرے تو علی بخش کو علامہ اقبالؒ کا وہاں کا سفر یاد آ گیا۔
- اسے یاد آیا کہ ڈاکٹر صاحب ایک بار یہاں ایک مسلمان تحصیل دار کی دعوت پر آئے تھے، جو ان کے پکے مرید تھے۔

StudyNotes360.com

- اس دعوت میں علامہ اقبالؒ کو پلاؤ اور سیخ کباب کھلائے گئے۔ علی بخش نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر صاحب کو آم بھی بہت پسند تھے۔
- یہ واقعہ علی بخش کی یادداشت کی گہرائی اور اقبالؒ سے جذباتی وابستگی کا ثبوت ہے۔

5. قدرت اللہ شہاب کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

قدرت اللہ شہاب گلگت میں پیدا ہوئے۔

6. قدرت اللہ شہاب کی اعلیٰ تعلیم کہاں سے ہوئی؟

جواب:

انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے انگریزی ادب میں ایم اے کیا۔

7. قدرت اللہ شہاب پاکستان میں کن اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے؟

جواب:

وہ گورنر جنرل، صدر مملکت کے سیکرٹری، مرکزی سیکرٹری تعلیم، اور سفیر برائے ہالینڈ جیسے اہم عہدوں پر فائز رہے۔

8. قدرت اللہ شہاب کی مشہور خود نوشت کا نام کیا ہے؟

جواب:

ان کی مشہور خود نوشت کا نام "شہاب نامہ" ہے۔

9. قدرت اللہ شہاب کا اسلوب کیسا تھا؟

جواب:

ان کا اسلوب سادہ، دل کش اور جاذبِ نظر تھا، جو قارئین کو بہت متاثر کرتا ہے۔

10. علی بخش کون تھا؟

جواب:

علی بخش علامہ محمد اقبالؒ کا وفادار اور پرانا خادم تھا۔ وہ ان کی زندگی کے آخری لمحات تک ان کے ساتھ رہا۔ اس نے نہایت محبت، وفاداری اور خلوص سے علامہ اقبالؒ کی خدمت کی۔ وہ اقبالؒ کے معمولاتِ زندگی، پسند و ناپسند، عادات اور طبیعت سے بخوبی واقف تھا۔

11. حکومت نے علی بخش کو کیا انعام دیا تھا؟

جواب:

علامہ اقبالؒ کی خدمات کے صلے میں حکومت نے ان کے خادم علی بخش کو لائل پور میں ایک مربع زمین عطا کی تھی تاکہ اس کی زندگی بہتر ہو جائے، مگر زمین کا قبضہ اُسے مل نہ سکا۔

12. علی بخش زمین کا قبضہ کیوں نہ لے سکا؟

جواب:

علی بخش اپنی زمین کا قبضہ حاصل کرنے کے لیے کئی چکر لگا چکا تھا، مگر کچھ شریر اور بااثر افراد اس زمین پر ناجائز قابض ہو گئے تھے۔ علی بخش کی سادگی اور عاجزی کی وجہ سے متعلقہ افسران نے اس کی باتوں پر توجہ نہ دی۔

13. قدرت اللہ شہاب علی بخش سے کیوں ملے؟

جواب:

لاہور میں خواجہ عبد الرحیم صاحب کی بات سن کر قدرت اللہ شہاب نے علی بخش کی فوری مدد کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا:

"میں آج ہی اسے اپنی موٹر میں جھنگ لے جاؤں گا اور کسی نہ کسی طرح زمین کا قبضہ دلواؤں گا۔"

یہ ان کی انسان دوستی اور علامہ اقبالؒ کے خادم سے محبت کی دلیل ہے۔

14. علامہ اقبالؒ کے وفات کے وقت علی بخش کا کیا کردار تھا؟

جواب:

StudyNotes360.com

علامہ اقبالؒ کے آخری وقت میں علی بخش ان کے بالکل قریب موجود تھا۔ اس نے انہیں فروٹ سالٹ پلایا۔ وفات کے وقت جب علامہ اقبالؒ کی آنکھوں میں نیلی چمک آئی اور زبان پر "اللہ، اللہ" آیا، تو علی بخش نے ان کا سر اپنے سینے پر رکھا اور جھنجھوڑا، لیکن وہ وفات پا چکے تھے۔

15. علامہ اقبالؒ کے سونے جاگنے کے معمولات کیا تھے؟

جواب:

علامہ اقبالؒ رات کو جاگتے، وضو کر کے تہجد پڑھتے اور سجدے میں دیر تک پڑے رہتے۔ ان کے خادم علی بخش کے بقول:

"کبھی دو کش حقہ پیتے، کروٹیں بدلتے رہتے، لیکن سکون کم ہی آتا تھا۔"

یہ ان کی روحانی طبیعت کا عکس تھا۔

16. علامہ اقبالؒ کا مالی معاملات میں رویہ کیسا تھا؟

جواب:

علامہ اقبالؒ سادہ مزاج اور کفایت شعار انسان تھے۔ جب علی بخش کھانے پینے کی اشیاء مہنگائی کی وجہ سے نہ خریدتا، تو علامہ صاحب فرماتے:

"انسان کو ہمیشہ وقت کی ضرورت کے مطابق چلنا چاہیے۔"

ان کی زندگی کا ہر پہلو اعتدال اور سادگی سے بھرپور تھا۔

17. علی بخش علامہ اقبالؒ کا کون سا شعر یاد رکھتا تھا؟

جواب:

- **علی بخش کو علامہ اقبالؒ کا شعر یاد تھا:**

"کبھی اے حقیقتِ منتظر، نظر آ لباسِ مجاز میں..."

یہ شعر علامہ اقبالؒ بھی اکثر گنگنایا کرتے تھے، اور علی بخش کو ان کی یاد دلاتا تھا۔

18. قدرت اللہ شہاب نے علی بخش کے مسئلے کو کیسے حل کیا؟

جواب:

قدرت اللہ شہاب نے علی بخش کو جھنگ کے فرض شناس مجسٹریٹ کپتان مہابت خان کے حوالے کر دیا۔ کپتان مہابت خان نے اسے مقدس امانت کی طرح سینے سے لگا کر وعدہ کیا کہ وہ اسی دن زمین کا قبضہ دلوائے گا۔

19. علی بخش علامہ اقبالؒ کو کس نگاہ سے دیکھتا تھا؟

جواب:

علی بخش علامہ اقبالؒ کو صرف آقا نہیں بلکہ ایک روحانی رہنما، درویش اور بزرگ سمجھتا تھا۔ وہ ان کی عادتوں، باتوں اور طرزِ زندگی کو احترام و عقیدت سے یاد کرتا تھا۔ اس کے لیے علامہ اقبالؒ محض شاعر نہیں بلکہ ایک عظیم انسان تھے۔

سبق نمبر 10: استنبول

مصنف: حکیم محمد سعید

اہم مختصر سوالات

1.استنبول پر مسلمانوں نے پہلا حملہ کب کیا؟

جواب:

استنبول پر مسلمانوں کا پہلا حملہ 672ء میں ہوا۔ اگرچہ یہ حملہ ناکام رہا، لیکن اس کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں جلیل القدر صحابی حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ شریک تھے۔ یہی وہ تاریخی موقع ہے جب حضرت ابو ایوب انصاریؓ کی وفات ہوئی اور انہیں استنبول (قدیم قسطنطنیہ) کی سرزمین میں دفن کیا گیا۔ ان کا مزار آج بھی مسلمانوں کی عقیدت کا مرکز ہے۔

2. ایا صوفیہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصر تحریر کیجیے۔

جواب:

StudyNotes360.com

ایا صوفیہ استنبول کا ایک تاریخی اور مشہور مقام ہے۔ یہ ابتدا میں ایک عیسائی کلیسا تھا، لیکن سلطان محمد فاتح نے قسطنطنیہ فتح کرنے کے بعد اسے مسجد میں تبدیل کر دیا۔ اس میں بہت سی اسلامی تعمیرات شامل کی گئیں، جیسے مینار، قرآنی آیات کی خطاطی، اور چبوترے۔ ایا صوفیہ اسلامی فنِ تعمیر اور عثمانی عظمت کی ایک روشن علامت ہے، جہاں آج بھی دنیا بھر سے لوگ زیارت کے لیے آتے ہیں۔

3. ترکی میں جمعہ المبارک کا آدھا آدھا خطبہ کن دو زبانوں میں دیا گیا؟

جواب:

ترکی کی مسجد سلیمانیہ میں مصنف کے مطابق جب جمعہ المبارک کا خطبہ دیا گیا تو وہ آدھا عربی اور آدھا ترکی زبان میں دیا گیا۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ترک قوم اپنی اسلامی روایات کے ساتھ ساتھ قومی زبان کی اہمیت کو بھی برقرار رکھتی ہے۔

4. توپ کاپی میوزیم کا تعارف اپنے الفاظ میں کرائیے۔

جواب:

توپ کاپی میوزیم استنبول کا ایک عظیم اور تاریخی عجائب گھر ہے، جہاں عثمانی، رومی، برنطینی ادوار کی لاکھوں قیمتی اشیاء محفوظ ہیں۔ یہاں جواہرات، ملبوسات، اسلامی نوادرات، خطاطی، فنون لطیفہ اور نادر و نایاب کتابیں موجود ہیں۔ اس میوزیم میں ایک الگ حصہ رسول اکرم ﷺ کی سیرت، آثار اور قرآن مجید کے مخطوطات پر بھی مشتمل ہے۔ توپ کاپی نہ صرف ترکی بلکہ پوری دنیا میں اسلامی تہذیب کا روشن مرکز تسلیم کیا جاتا ہے۔

5. مصنف کے شریک سفر دوستوں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب:

- **مصنف کے استنبول کے سفر میں ان کے ساتھ درج ذیل افراد شریک تھے:**

1. محترمہ خانم سلوا

2. ڈاکٹر محمد شعیب اختر

3. ڈاکٹر عطا الرحمان

StudyNotes360.com

4. ڈاکٹر ظفر اقبال

یہ سب لوگ استنبول کی سیر کے دوران ان کے ساتھ مختلف تاریخی مقامات، مساجد اور عجائب گھروں میں گئے۔

6. حکیم محمد سعید کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

حکیم محمد سعید 1920ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام حکیم عبدالمجید تھا جو خود بھی ایک مشہور طبیب تھے۔ حکیم محمد سعید نے نہ صرف طب کے میدان میں بلکہ تعلیم، ادب اور خدمتِ خلق کے میدان میں بھی نمایاں خدمات انجام دیں۔

7. حکیم محمد سعید نے قرآن مجید کب حفظ کیا؟

جواب:

انہوں نے دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔ پانچ سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ مکمل کیا اور سات سال کی عمر میں والدہ کے ساتھ حج کی سعادت بھی حاصل کی، جو ان کی دینی رغبت اور تربیت کا ثبوت ہے۔

StudyNotes360.com

8. پاکستان میں حکیم محمد سعید نے کون سا ادارہ قائم کیا؟

جواب:

پاکستان آ کر حکیم محمد سعید نے ہمدرد لیبارٹریز (وقف) کی بنیاد رکھی۔ یہ ادارہ طبِ یونانی اور ادویات سازی کے میدان میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے ہمدرد کو ایک سماجی اور تعلیمی تحریک بنا دیا جس کا مقصد خدمتِ انسانیت تھا۔

9. حکیم محمد سعید کن اہم عہدوں پر فائز رہے؟

جواب:

❖ **حکیم محمد سعید نے پاکستان میں مختلف اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں، جن میں شامل ہیں:**

- صدرِ پاکستان کے طبی مشیر
- گورنر سندھ (1993–1994)

ان عہدوں پر وہ اپنی علمیت، سادگی اور دیانتداری کی وجہ سے بہت مقبول ہوئے۔

10. حکیم محمد سعید کو کب اور کہاں شہید کیا گیا؟

جواب:

حکیم محمد سعید کو 17 اکتوبر 1998ء کو کراچی میں نامعلوم افراد نے شہید کر دیا۔ ان کی شہادت کو ایک عظیم قومی نقصان تصور کیا گیا۔ مشہور ادیب احمد ندیم قاسمی نے کہا تھا کہ "یہ صرف ایک شخص کا قتل نہیں بلکہ پاکستان کی شناخت کا قتل ہے۔"

11. حکیم محمد سعید نے کن موضوعات پر لکھا؟

جواب:

ان کی تحریریں دینی، اخلاقی، طبی، صحت عامہ اور بچوں و نوجوانوں سے **متعلق موضوعات** پر مشتمل تھیں۔ وہ ایک زبردست مصنف، محقق، اور سفرنامہ نگار تھے۔ ان کے مضامین سادہ اور پر اثر ہوتے تھے، جن میں تعلیم اور صحت کو خاص اہمیت حاصل تھی۔

12. حکیم محمد سعید کی چند مشہور تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب:

- **ان کی مشہور کتابوں میں شامل ہیں:**

اخلاقیاتِ نبوی ﷺ: سیرتِ طیبہ پر مبنی اخلاقی تعلیمات

قرآن روشنی ہے: قرآن کی روشنی میں زندگی کے مسائل کا حل

یورپ نامہ: سفرِ یورپ کے مشاہدات پر مبنی سفرنامہ

داستانِ لندن: لندن کے سفر پر مشتمل معلوماتی و دلچسپ کتاب

ان کے سفرناموں میں سادہ زبان، مشاہدہ، تجربہ اور اخلاقی سبق ملتے ہیں۔

13. استنبول پر مسلمانوں کا پہلا حملہ کب ہوا؟

جواب:

StudyNotes360.com

استنبول (قدیم نام قسطنطنیہ) پر مسلمانوں کا پہلا حملہ 672ء میں ہوا۔ یہ محاصرہ سات سال تک جاری رہا لیکن کامیابی نہ مل سکی۔ اس حملے کی اہم بات یہ تھی کہ حضرت ابو ایوب انصاریؓ بھی اس میں شریک تھے۔

14. حضرت ابو ایوب انصاریؓ کا استنبول سے کیا تعلق ہے؟

جواب:

حضرت ابو ایوب انصاریؓ قسطنطنیہ کے پہلے محاصرے میں شریک ہوئے۔ دورانِ جہاد بیمار ہو گئے اور انتقال کر گئے۔ ان کا مزار آج بھی استنبول میں زیارت گاہ بنا ہوا ہے۔

15. قسطنطنیہ کو فتح کرنے والا مسلمان بادشاہ کون تھا؟

جواب:

قسطنطنیہ کو سلطان محمد ثانی نے 1453ء میں فتح کیا۔ انہیں محمد فاتح بھی کہا جاتا ہے۔ یہ فتح اسلامی تاریخ کی عظیم کامیابیوں میں شمار ہوتی ہے۔

16. ایا صوفیہ میں سب سے پہلے جمعہ کی نماز کس نے ادا کی؟

جواب:

جب سلطان محمد فاتح نے قسطنطنیہ فتح کیا تو شہر میں داخل ہوتے ہی ایا صوفیہ کے کلیسا میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ یہ مسجد بعد میں عظیم اسلامی تعمیر کا نمونہ بنی۔

17. ایا صوفیہ میں تعمیراتی اضافے کس نے کروائے؟

جواب:

- **ایا صوفیہ میں مختلف عثمانی حکمرانوں نے تعمیرات کیں:**

سلطان محمد: پہلا مینار

سلیم ثانی: دوسرا مینار

مراد ثالث: باقی مینار اور مرمت

StudyNotes360.com

محمود اول: فوارہ، مدرسہ، کتب خانہ

عبدالمجید: مرمت اور خطاطی کے نمونے

18. سلیمانیہ مسجد کی تعمیر کس نے کروائی؟

جواب:

سلطان سلیمان نے فنِ تعمیر کے ماہر معمار سنان کے ذریعہ یہ مسجد بنوائی۔ یہ مسجد ترک فنِ تعمیر کا عظیم شاہکار ہے۔

19. سلیمانیہ مسجد کی تعمیر کا عرصہ کیا تھا؟

جواب:

سلیمانیہ مسجد کا سنگ بنیاد 1550ء میں رکھا گیا اور 1557ء میں مکمل ہوئی۔ یہ سات سال کی محنت کا نتیجہ ہے۔

20. سلیمانیہ مسجد کی نمایاں خوبیاں کیا ہیں؟

جواب:

اس کا بڑا دل نواز گنبد اور اطراف کے پانچ چھوٹے گنبد ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے تاروں کے درمیان چاند ہو۔ مسجد میں نفیس نقش و نگار اور ترتیب کا حسین امتزاج ہے۔

21. سلیمانیہ مسجد کے ساتھ کون سا کتب خانہ ہے؟

جواب:

سلیمانیہ مسجد کے ساتھ ایک عظیم کتب خانہ ہے جس میں ایک لاکھ سے زیادہ قلمی کتابیں محفوظ ہیں۔ یہ اسلامی علم و فن کا خزانہ ہے۔

22. توپ کاپی سرائے کیا ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

توپ کاپی استنبول کا مشہور عجائب گھر ہے جہاں عثمانی، رومی اور برنطینی دور کی اشیاء محفوظ ہیں۔ اس میں نوادرات، جواہرات، اسلامی مخطوطات اور سلاطین کے ذاتی سامان موجود ہیں۔

23. توپ کاپی میں کیا خاص اشیاء موجود ہیں؟

جواب:

- رسول اللہ ﷺ کی سیرت پر مخطوطے
- فنِ خطاطی کے قرآنی نسخے
- نوادرِ کتب
- عثمانی سلاطین کے لباس و زیورات

محفوظ ہیں۔

24. استنبول کو مساجد کا شہر کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:

کیونکہ پورے شہر میں تقریباً 500 سے زائد مساجد ہیں اور عثمانی دور کی اسلامی طرز تعمیر پوری شان کے ساتھ نظر آتی ہے۔

25. مسجد سلطان احمد کی کیا خصوصیت ہے؟

جواب:

یہ مسجد چھے میناروں کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہ ایک شاہی مسجد ہے جو سلطان احمد نے اپنی زندگی میں مکمل کروائی۔ یہاں اہم مذہبی رسومات ادا کی جاتی رہی ہیں۔

26. ترک قوم کے بارے میں مصنف کا کیا خیال ہے؟

جواب:

مصنف ترک قوم کو منظم، شائستہ، بااخلاق اور ترقی یافتہ قوم قرار دیتا ہے۔ ان کی اجتماعیت اور ڈسپلن ان کی ترقی کی بڑی وجہ ہے۔

StudyNotes360.com

27. حضرت ابو ایوب انصاریؓ کو نبی کریم ﷺ سے کون سا اعزاز حاصل تھا؟

جواب:

جب نبی کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابو ایوب انصاریؓ نے آپ ﷺ کی میزبانی کا شرف حاصل کیا۔ یہ ان کے ایمان، سچائی اور محبتِ رسول ﷺ کی اعلیٰ مثال ہے۔

سبق نمبر 11: خطوط غالب

مصنف: مرزا اسد اللہ خاں غالب

اہم مختصر سوالات:

1. مرزا غالب نے میر مہدی حسین مجروح کو خط، بیرنگ کیوں بھیجا؟

جواب:

مرزا غالب کے پاس نہ کاغذ تھا نہ ٹکٹ، اس لیے انھوں نے پرانی کتاب سے ایک پرانا کاغذ پھاڑا اور پرانے لفافے (بیرنگ) میں خط رکھ کر بھیجا۔ وہ لکھتے ہیں کہ "غمگین نہ ہونا"، یعنی انھیں علم تھا کہ یہ طریقہ معمول سے ہٹ کر ہے، مگر حالات کی مجبوری تھی۔ اس سے ان کی سادہ زندگی اور سچائی ظاہر ہوتی ہے۔

2. مرزا غالب نے میر مہدی مجروح کو خط کب لکھا؟

جواب:

مرزا غالب نے یہ خط سہ شنبہ (منگل) کے دن، ۸ نومبر ۱۸۵۹ء کو لکھا۔ وہ خود بتاتے ہیں کہ یہ وقت صبح کا ہے، جسے "عوام بڑی فجر کہتے ہیں"۔ ان کی تحریر میں تاریخ اور وقت کی وضاحت ہمیں ان کے روزمرہ کے معمولات کا پتہ دیتی ہے۔

3. کون سی دو چیزوں پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا؟

جواب:

مرزا غالب کے مطابق اُس زمانے میں صرف "اناج" اور "اُپلے" ایسی چیزیں تھیں جن پر کوئی محصول (ٹیکس) نہیں لگایا گیا تھا۔ باقی ہر چیز پر محصول عائد کیا جا چکا تھا۔ اس سے اس دور کے سخت معاشی حالات اور انتظامی سختی کا اندازہ ہوتا ہے۔

4. مرزا غالب نے کتابوں پر کیا رائے دی ہے؟

جواب:

مرزا غالب نے شیو نرائن کی طرف سے بھیجی گئی تینتیس جلدوں کی بہت تعریف کی۔ انھیں کاغذ، طباعت، سیاہی اور چھپائی کا کام پسند آیا اور دل خوش ہو گیا۔ اس پر انھوں نے شیو نرائن کے لیے دعا بھی کی۔ یہ بتاتا ہے کہ غالب کو ادب و فن کے معیار کا بخوبی شعور تھا۔

5. تفتہ نے غالب کو خط کہاں سے لکھا تھا؟

جواب:

منشی ہرگوپال تفتہ نے مرزا غالب کو خط سکندر آباد سے لکھا تھا۔ غالب ابتدا میں یہی سمجھے کہ وہ ابھی کول میں ہیں، لیکن خط سے معلوم ہوا کہ تفتہ وہاں سے سکندر آباد آ چکے ہیں۔ غالب نے جواب میں پوچھا کہ:

"اب یہاں کب تک رہو گے اور آگرہ کب جاؤ گے؟"

6. مرزا غالب کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

- مرزا غالب کا اصل نام مرزا اسد اللہ خاں بیگ تھا۔
- وہ آگرہ شہر میں پیدا ہوئے۔

7. مرزا غالب کی شادی کب اور کس سے ہوئی؟

جواب:

مرزا غالب کی شادی تیرہ برس کی عمر میں امراؤ بیگم سے ہوئی تھی۔

8. مرزا غالب کو دربارِ مغلیہ سے کیا ذمہ داری سونپی گئی؟

StudyNotes360.com

جواب:

مرزا غالب کو خاندان مغلیہ کی تاریخ لکھنے کی ذمہ داری سونپی گئی، جس پر انہیں پچاس روپے ماہوار تنخواہ دی گئی۔

9. مرزا غالب نے مکتوب نویسی میں کیا نیا انداز اختیار کیا؟

جواب:

مرزا غالب نے مکتوب نویسی (خط نگاری) میں رسمی انداز کو ترک کر کے خط کو بے تکلفانہ مکالمہ اور شخصی جذبات کے اظہار کا ذریعہ بنا دیا۔

انہوں نے خود کہا: "میں نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔"

10. مرزا غالب کی اردو اور فارسی میں مشہور تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب:

اردو میں: دیوانِ غالب، اردوئے معلّٰی، عودِ ہندی

فارسی میں: دستنبو، پنج آہنگ، بحر نیم روز، قاطع برہان

11. مرزا غالب کو کس شخص کے خط کا جواب دینا ضروری تھا؟

جواب:

مرزا غالب کو منشی بالمکند بے صبر کے خط کا جواب دینا ضروری تھا، لیکن چونکہ وہ سیر و سفر میں تھے، اس لیے غالب نے ان کا پتہ معلوم نہ ہونے کے باعث جواب نہ دیا۔

12. غالب نے کتابوں کے آنے کے بارے میں کیا ذکر کیا؟

جواب:

غالب نے ذکر کیا کہ برخوردار شیو نرائن کے خط کے مطابق کتابوں کی شیرازہ بندی ہو رہی ہے اور وہ جلد آ جائیں گی۔ مرزا مہر بھی ایک ہفتے میں بھیجنے کی بات کر چکے تھے۔

StudyNotes360.com

13. منشی ہر گوپال تفتہ کہاں مقیم تھے اور غالب ان سے کس بات کے بارے میں جاننا چاہتے تھے؟

جواب:

منشی ہر گوپال تفتہ سکندر آباد میں مقیم تھے۔ غالب ان سے یہ جاننا چاہتے تھے کہ وہ وہاں کب تک رکیں گے اور آگرہ کب جائیں گے۔

14. غالب نے شیو نرائن کی کس بات پر خوشی اور دعا کا اظہار کیا؟

جواب:

غالب نے شیو نرائن کی طرف سے بھیجی گئی تینتیس جلدوں پر خوشی کا اظہار کیا، جن میں کاغذ، طباعت اور سیاہی کا معیار عمدہ تھا۔ انھوں نے شیو نرائن کو دعا دی۔

15. غالب نے مجروح کے خط کا جواب کس طرح دیا اور کیوں؟

جواب:

غالب کے پاس نہ کاغذ تھا، نہ ٹکٹ، اس لیے انھوں نے پرانی کتاب سے کاغذ پھاڑا اور پرانے لفافے میں خط بھیجا۔ یہ ان کی سادگی اور مخلصی کو ظاہر کرتا ہے۔

16. مرزا غالب نے بچی کے نام کے لیے کیا تجویز دی؟

جواب:

غالب نے عظیم النسا بیگم نام تجویز کیا، کیونکہ اس میں شاہ محمد عظیم صاحب کے نام کی رعایت موجود تھی۔

17. غالب نے میر نصیر الدین کے لیے کیا دعا دی؟

جواب:

غالب نے میر نصیر الدین کو بیٹی کی پیدائش پر مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک تمناؤں اور دعا کا اظہار کیا۔

18. مرزا غالب نے دلی شہر کی کیا حالت بیان کی؟

StudyNotes360.com

جواب:

غالب نے بتایا کہ دلی میں ہر چیز پر محصول لگا دیا گیا ہے، جامع مسجد کے ارد گرد کی دکانیں اور حویلیاں گرائی جا رہی ہیں۔ شہر میں انتظامی تبدیلیاں ہو رہی تھیں۔

19. غالب نے اپنے دربار بلائے جانے کے متعلق کیا لکھا؟

جواب:

غالب نے پرمزاح انداز میں لکھا کہ وہ نہیں جانتے کہ حاکم اکبر آئیں گے یا نہیں، اور اگر آئیں تو دربار کریں گے یا نہیں، اور اگر دربار ہو تو کیا انہیں بلایا جائے گا یا نہیں؟ اور اگر بلایا جائے تو خلعت ملے گا یا نہیں؟

20. غالب نے پاسن (معشوقہ) کے بارے میں کیا لکھا؟

جواب:

غالب نے طنزیہ انداز میں لکھا کہ پاسن کا نہ کہیں ذکر ہے نہ کسی کو خبر، گویا دنیاوی اور ادبی مصروفیات نے اس پہلو کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

StudyNotes360.com

سبق نمبر 12: خطوط رشید احمد صدیقی

مصنف: رشید احمد صدیقی

اہم مختصر سوالات:

1. رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا نام کیا ہے؟

جواب:

رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کا مخاطب ڈاکٹر محمد حسن ہیں۔

یہ خط انعام ملنے کی خوشی میں لکھا گیا تھا جس میں رشید احمد صدیقی نے ڈاکٹر صاحب کی محبت، حمایت اور خدمات پر شکریہ ادا کیا۔

2. "خطوط کا جواب عموماً ہم روزہ دیتا ہوں" اس سے کیا مراد ہے؟

جواب:

- اس جملے کا مطلب ہے کہ رشید احمد صدیقی عام طور پر ملنے والے خط کا جواب فوراً یا جلدی دیا کرتے تھے۔
- اس سے ان کی ذمہ داری، حساس طبیعت اور دوسروں کے تعلقات کو سنبھالنے کی خصلت ظاہر ہوتی ہے۔
- وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان پر کسی کا کوئی حق یا جواب طلب بات باقی رہ جائے۔

3. مکتوب نگار نے خاندانوں کی مشترک خصوصیات و روایات کا سر چشمہ کس چیز کو قرار دیا ہے؟

جواب:

رشید احمد صدیقی نے مذہب، اخلاق، تاریخ اور تہذیب کو خاندانوں کی مشترک خصوصیات و روایات کا سرچشمہ قرار دیا ہے۔

انھوں نے وضاحت کی کہ پرانے زمانے میں ان ہی اقدار سے تربیت حاصل کی جاتی تھی، جو بعد میں زندگی کے کردار اور رویے میں جھلکتی تھیں۔

4. ظہیر احمد صدیقی کے نام مکتوب میں کس شخصیت کی وفات پر اظہارِ تعزیت کیا گیا ہے؟

جواب:

- اس خط میں مولانا ضیاء احمد صاحب مرحوم کی وفات پر اظہارِ تعزیت کیا گیا ہے۔
- وہ ظہیر احمد صدیقی کے والد اور رشید احمد صدیقی کے رفیق و شفیق تھے۔
- رشید احمد صدیقی نے ان کی علم دوستی، اخلاق، شرافت اور سنجیدگی کو خراج تحسین پیش کیا۔

5. ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا ہے؟

جواب:

- رشید احمد صدیقی نے ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ اس بات پر ادا کیا کہ انہوں نے نظامِ خطبات کی کامیابی میں بھرپور مدد دی اور انعام کے سلسلے میں ان کا خیال رکھا۔

StudyNotes360.com

- انھوں نے ڈاکٹر صاحب کی قابلیت، محبت اور شرافت کو خلوص سے سراہا اور دعا بھی دی کہ اللہ انہیں خوش، نیک نام اور کامیاب رکھے۔

6. رشید احمد صدیقی کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

رشید احمد صدیقی اتر پردیش کے ایک قصبے مریا ہو، ضلع بلیا میں پیدا ہوئے۔ یہ ان کا آبائی علاقہ تھا جہاں سے ان کی ابتدائی زندگی کا آغاز ہوا۔

7. رشید احمد صدیقی نے ایم اے (اردو) کہاں سے اور کب کیا؟

جواب:

رشید احمد صدیقی نے 1921ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم اے (اردو) کی ڈگری امتیاز کے ساتھ حاصل کی۔ یہ ان کی علمی قابلیت اور اردو سے وابستگی کا واضح ثبوت ہے۔

8. رشید احمد صدیقی کا ادبی اسلوب کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

جواب:

رشید احمد صدیقی ایک صاحبِ طرز انشا پرداز اور طنز و مزاح نگار تھے۔ ان کی تحریروں میں سنجیدگی کے ساتھ مزاح، ظرافت اور تہذیبی پہلو نمایاں طور پر نظر آتے ہیں۔ وہ اردو ادب میں مزاحیہ نثر کے اعلیٰ ترین نمائندوں میں شمار ہوتے ہیں۔

9. رشید احمد صدیقی کی تصانیف میں کون سی کتابیں شامل ہیں؟

جواب:

❖ **ان کی مشہور تصانیف میں شامل ہیں:**

- طنزیات و مضحکات
- مضامین رشید
- آشفتہ بیانی میری
- ہم نفسان رفتہ
- جدید غزل

StudyNotes360.com

- غالب کی شخصیت اور شاعری
- اقبال کی شخصیت اور شاعری
- خنداں

10. رشید احمد صدیقی کے مضامین کے اہم موضوعات کیا ہیں؟

جواب:

- ان کے تنقیدی اور انشائی مضامین کے اہم موضوعات یہ ہیں:

- علی گڑھ (تہذیبی اور تعلیمی ماحول)
- اردو غزل
- تحریک سرسید
- سماجی و تہذیبی موضوعات
- یہ مضامین اردو ادب کی روایت اور ترقی پر ان کی گہری نظر کو ظاہر کرتے ہیں۔

11. رشید احمد صدیقی نے انعام کی خبر کی تصدیق کہاں سے سنی؟

جواب:

رشید احمد صدیقی نے انعام کی خبر کی تصدیق ریڈیو سے سنی۔ پہلے تو انھوں نے احتیاطاً کسی کو نہیں بتایا، لیکن ریڈیو پر اعلان کے بعد انھیں یقین ہوا۔

12. رشید احمد صدیقی نے ڈاکٹر محمد حسن کی کس بات پر شکریہ ادا کیا؟

جواب:

رشید احمد صدیقی نے ڈاکٹر محمد حسن کی محبت، خدمات اور ان کی شرافت و قابلیت کو سراہا اور انعام ملنے کی خوشی میں ان کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے ان کے خطبات کو کامیاب بنانے میں گراں قدر حصہ لیا۔

13. رشید احمد صدیقی نے مولانا ضیاء احمد کو کیسا انسان قرار دیا؟

جواب:

StudyNotes360.com

رشید احمد صدیقی نے مولانا ضیاء احمد کو شریف، بااخلاق، باعلم اور نرم گفتار انسان قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ شاید ہی کسی کو ان سے تکلیف پہنچی ہو۔

14. مولانا ضیاء احمد کی وفات پر رشید احمد صدیقی کا کیا احساس تھا؟

جواب:

انھیں گہرا صدمہ ہوا اور انھوں نے کہا کہ مولانا ضیاء احمد کی وفات سے ادب و تہذیب کی محفل میں ایک خلا پیدا ہوا ہے جو آسانی سے پُر نہیں ہو سکتا۔

15. رشید احمد صدیقی نے پروفیسر بشیر الدین کو علی گڑھ سے متعلق کیا کہا؟

جواب:

رشید احمد صدیقی نے کہا کہ علی گڑھ ایک قلب ماہیت (تبدیلیِ کیفیت) کا مقام ہے جہاں انھیں اپنے خوابوں کی تعبیر ملی اور زندگی میں اصل انقلاب علی گڑھ سے شروع ہوا۔

16. رشید احمد صدیقی نے بچپن کی تعلیم کا نظام کیسا بیان کیا؟

جواب:

انھوں نے بتایا کہ پرانے زمانے میں بچوں کی ابتدائی تعلیم گھروں یا مساجد کے مکتبوں میں ہوتی تھی اور گھریلو کتابوں، اخلاقی روایات اور بڑوں کے طور طریقے تعلیم و تربیت کا حصہ ہوتے تھے۔

17. رشید احمد صدیقی نے بشیر الدین کی علمی خدمات کا کیسے اعتراف کیا؟

جواب:

انھوں نے اعتراف کیا کہ بشیر الدین نے کتب خانہ (لائبریری) کی امانت داری کا حق ادا کیا اور ان کی خدمات کی بدولت ان کی شہرت پورے ہندوستان میں پھیلی ہوئی ہے۔

18. رشید احمد صدیقی نے کن لوگوں کو علی گڑھ کی قدر نہ کرنے والا کہا؟

جواب:

StudyNotes360.com

ایسے لوگ جو علی گڑھ کی وجہ سے مقام و دولت پاتے ہیں لیکن علی گڑھ کا احترام نہیں کرتے، ان کو رشید احمد صدیقی نے ناشکر گزار اور کم ظرف قرار دیا۔

19. رشید احمد صدیقی کے مطابق تعلیم و تہذیب کا سرچشمہ کیا تھا؟

جواب:

ان کے مطابق پرانے زمانے میں تعلیم و تہذیب کا سرچشمہ مذہب، اخلاق، تاریخ اور خاندان کی روایات تھے جو شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتے تھے۔

20. رشید احمد صدیقی نے کس رویے کو زندگی کا بقایا نہ چھوڑنے کا سبب بتایا؟

جواب:

رشید احمد صدیقی نے لکھا کہ وہ کسی پر اپنا کوئی واجب الادا باقی نہ چھوڑنا چاہتے کیونکہ انہیں احساس تھا کہ زندگی کب ختم ہو جائے، اس لیے خطوط کا جواب فوراً دیتے ہیں۔

حصّہ نظم

نظم: حمد

شاعر: حفیظ جالندھری

اہم مختصر سوالات:

1.اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟

جواب:

اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات اپنے ایک لفظ "کن" (یعنی ہو جا) سے پیدا فرمائی۔

2. اللہ تعالیٰ نے انسان کو کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ چند ایک تحریر کیجیے۔

جواب:

- اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:
  - دل اور نیک ارادے
  - کھانے پینے کا دسترخوان
  - نباتات، جمادات، اور حیوانات
  - روشنی، اندھیرا، سردی، گرمی

3. اُجالا، اندھیرا، اور خشک و تر کس کے مظاہر ہیں؟

جواب:

اُجالا، اندھیرا، خشک اور تر — یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر ہیں۔

3. حمد میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب:

حمد میں اللہ تعالیٰ کی جن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے ان میں شامل ہیں:

- نباتات (پودے)
- جمادات (پتھر، مٹی، پہاڑ وغیرہ)
- حیوانات (جانور)

StudyNotes360.com

4. اس نظم "حمد" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب:

اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، قدرت اور رحمت کو بیان کیا گیا ہے۔ شاعر بتاتا ہے کہ اللہ ہی نے ایک لفظ "کن" سے ساری کائنات کو پیدا کیا۔ آسمان، زمین، روشنی، اندھیرا، سب اسی کی قدرت کے نشان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کرتا ہے اور بے شمار نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ نظم ہمیں اللہ کی حمد اور شکر کی ترغیب دیتی ہے۔

5. نظامِ آسمانی اور زمینی مظاہر کس کی حکمرانی کا نتیجہ ہیں؟

جواب:

نظامِ آسمانی، زمین کے سرد و گرم، خشک و تر، اُجالا اور تاریکی — یہ سب اللہ تعالیٰ کی حکمرانی اور قدرت کا نتیجہ ہیں۔

6. اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر زمین پر کیسے جلوہ آرا ہیں؟

جواب:

زمین پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر نباتات، جمادات، حیوانات، دن رات، روشنی اور اندھیرے کی صورت میں جلوہ آرا ہیں۔

7. کائنات اور دل کے نیک ارادوں کا خالق کون ہے؟

جواب:

اللہ تعالیٰ ہی کائنات، اس کی تمام مخلوقات، دل اور دل کے نیک ارادوں کا خالق ہے۔

8. اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس فطرت پر پیدا کیا؟

جواب:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا تاکہ وہ حق اور سچ کی راہ پر گامزن رہے۔

9. اللہ تعالیٰ کی بخشش اور نعمتوں کی مثال نظم میں کیسے بیان کی گئی ہے؟

جواب:

نظم میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی بخشش سے دنیا کو بہارِ جاودانی سے بھر دیا اور دسترخوانِ نعمت بچھا کر اپنی مہربانی ظاہر کی۔

نظم: نعت

شاعر: احسان دانش

اہم مختصر سوالات:

StudyNotes360.com

1. نعت کے پہلے شعر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب:

پہلے شعر میں حضور ﷺ کو "دو عالم کا امدادگار" اور "محبوبِ پروردگار" کے لقب سے یاد کیا گیا ہے، یعنی آپ ﷺ پوری کائنات کے مددگار اور اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔

2. دوسرے شعر کے مطابق کس کو سکون ملا ہے؟

جواب:

دوسرے شعر کے مطابق غریبوں کی جان اور یتیموں کے دل کو رسول اللہ ﷺ کی آمد سے سکون اور قرار ملا۔

3. انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب:

اس سے مراد ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پیغام سے انسان نے دوسروں کی عزت، حقوق اور محبت کو پہچانا، یعنی ایک دوسرے کی قدر و منزلت کو جانا۔

4. شاعر کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام کیا ہے؟

جواب:

شاعر کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کا پیغام محبت، بھائی چارے اور انسانیت پر مبنی ہے، جو لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔

5. نعت کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟

جواب:

نعت کے آخری شعر میں خضر سے مراد رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس ہے، جنہیں شاعر ایک راہنما اور رہ دکھانے والی عظیم ہستی قرار دیتا ہے۔

6. نظم میں رسول اکرم ﷺ کو کس صفت کے ساتھ یاد کیا گیا ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

نظم میں رسول اکرم ﷺ کو "دو عالم کا امدادگار"، "امین"، "غم گسار" اور "محبوبِ پروردگار" کے طور پر یاد کیا گیا ہے۔

7. رسول اکرم ﷺ کی آمد سے کن لوگوں کو سکون اور قرار ملا؟

جواب:

رسول اکرم ﷺ کی آمد سے غریبوں کی جان، یتیموں کے دل کو سکون اور قرار حاصل ہوا۔

8. رسول اللہ ﷺ کا پیغام کیا تھا؟

جواب:

رسول اللہ ﷺ کا پیغام اصولِ محبت پر مبنی تھا، جس سے انسان کو دوسرے انسان کا عرفان حاصل ہوا۔

9. نظم کے مطابق رسول اکرم ﷺ کی آمد سے انسانیت کو کیا حاصل ہوا؟

جواب:

رسول اکرم ﷺ کی آمد سے انسانیت کو یقین، اعتبار، سکون اور اپنی منزل کا علم حاصل ہوا۔

10. نظم میں رسول اکرم ﷺ کو کس رہنما سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب:

نظم میں رسول اکرم ﷺ کو حضرت خضر علیہ السلام جیسے رہنما سے تشبیہ دی گئی ہے، جو راستہ دکھانے والے ہیں۔

نظم: میدان کربلا میں گرمی کی شدت

شاعر: میرانیس

StudyNotes360.com

اہم مختصر سوالات:

1.حافظ محمود شیرانی کے بقول میر انیس کیسے شاعر تھے؟

جواب:

حافظ محمود شیرانی کے بقول میر انیس اقلیم مرثیہ گوئی کے شہنشاہ تھے۔

2. نظم "میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت" میں جن جانداروں کا ذکر آیا ہے، ان کے نام لکھیے۔

جواب:

- **اس نظم میں درج ذیل جانوروں کا ذکر آیا ہے:**

1. مچھلیاں
2. ہرن
3. چیتے
4. مگر مچھ
5. شیر

3. میر انیس کی کون سی نظم نصاب میں شامل ہے؟

جواب:

میر انیس کی نظم "میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت" نصاب میں شامل ہے۔

4. میر انیس کا اصل نام کیا تھا اور ان کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب:

میر انیس کا اصل نام سید مہر علی تھا۔ ان کی وجہ شہرت مرثیہ نگاری ہے۔

5. گرداب پر شاعر کو کس چیز کا گمان ہوتا ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

شاعر کو گرداب پر شعلۂ جوالہ (آگ کے شعلے) کا گمان ہوتا ہے۔

6. شاعر گرمی کی شدت کا ذکر کرتے ہوئے کیوں ڈر رہا ہے؟

جواب:

شاعر اس لیے ڈر رہا ہے کہ کہیں میدانِ کربلا کی شدتِ گرمی بیان کرتے ہوئے اس کی زبان الفاظ کی حدت سے نہ جل جائے۔

7. شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟ نیز نظم "میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت" کس صنفِ سخن میں ہے؟

جواب:

شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت مرثیہ نگاری ہے۔

نظم "میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت" مسدس کی ہیئت میں لکھی گئی ہے۔

8. شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟

جواب:

شاعر کے مطابق دھوپ کی شدت سے دریائے فرات کا پانی کھول رہا تھا، یعنی اُبلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

9. میر انیس نے پہلے بند میں "زباں" کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

جواب:

میر انیس نے "زباں" کو شمع سے تشبیہ دی ہے، جو روشنی پھیلاتی ہے۔

10. میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت کے باعث زمین و آسمان کی کیا کیفیت بیان کی گئی ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

میدانِ کربلا میں زمین سورج کی تپش سے سرخ ہو رہی تھی اور آسمان زردی میں نہایا ہوا محسوس ہوتا تھا۔

11. مجازِ مرسل کی تعریف کریں اور اس کی ایک مثال دیں۔

جواب:

اگر کسی لفظ کو اس کے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال کیا جائے اور دونوں کے درمیان تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق ہو، تو اسے مجازِ مرسل کہتے ہیں۔

مثال: حکیم نے نبض دیکھ کر مرض کی تشخیص کی۔

یہاں "نبض" کہہ کر مریض مراد لیا گیا ہے۔

12. استعارہ کسے کہتے ہیں؟ ایک مثال دیں۔

جواب:

استعارہ کے لغوی معنی **"ادھار لینا"** کے ہیں۔

جب کسی لفظ کو اس کے تشبیہی تعلق کے ساتھ دوسری چیز کے لیے استعمال کیا جائے، تو وہ استعارہ کہلاتا ہے۔

مثال: ماں نے کہا: "میرا چاند سکول سے آ گیا ہے"

- یہاں بچے کے لیے "چاند" کا لفظ مستعار لیا گیا ہے۔

نظم: فاطمہ بنت عبد اللہ

شاعر:علامہ محمد اقبال

اہم مختصر سوالات:

1.نظم "فاطمہ بنت عبداللہ" میں شاعر نے فاطمہ کو کیسے خراجِ تحسین پیش کیا ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

شاعر نے فاطمہ بنت عبداللہ کو بے عمل مسلم قوم کی آبرو قرار دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ فاطمہ کا خمیر اس مٹی سے اٹھا ہے جس کا ذرہ ذرہ معصومیت اور غیرت ایمانی سے بھرپور ہے۔ فاطمہ قربانی، ایثار اور شہادت کی علامت ہے۔

2. "مشتِ خاک، بے تیغ مرکبات" کا مفہوم لکھیں۔

جواب:

- "مشتِ خاک" سے مراد ہے مٹھی بھر خاک، یعنی انسان جو مٹی سے پیدا ہوا ہے۔
- "بے تیغ مرکبات" کا مطلب ہے بغیر تلوار و اسلحہ کے سپاہی۔

🔹 علامہ اقبال اس فقرے میں فاطمہ بنت عبداللہ جیسی بچی کو خراجِ تحسین پیش کر رہے ہیں کہ وہ محض ایک نازک سی جان، ایک کمزور انسان ہونے کے باوجود بغیر کسی ہتھیار کے شجاعت اور قربانی کی علامت بن گئی۔

3. "آنکھ کی شبنم افشانی" سے کیا مراد ہے؟

جواب:

"آنکھ کی شبنم افشانی" سے مراد ہے آنسو بہانا۔ یعنی غم کی شدت میں انسان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہونا۔

4. فاطمہ کو "راکھ میں دبی ہوئی چنگاری" کیوں کہا گیا ہے؟

جواب:

فاطمہ کو "راکھ میں دبی ہوئی چنگاری" اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ بے عمل مسلم قوم میں شہادت اور حب الوطنی کی علامت بن کر ابھری۔ وہ ایک ایسا جذبہ ہے جو دبی ہوا مگر وقت آنے پر بھڑک اٹھا۔

5. نظم میں "تازہ انجم کا ظہور" کا مفہوم واضح کریں۔

جواب:

"تازہ انجم کا ظہور" کا مطلب ہے کہ نئے ستارے طلوع ہونے والے ہیں۔ شاعر مراد لیتا ہے کہ مسلم امت میں نئی نسل بیدار ہو رہی ہے جو دنیا کو روشنی عطا کرے گی۔

StudyNotes360.com

6. "دیدۂ انسان" سے کیا مراد ہے؟

جواب:

"دیدۂ انسان" سے مراد ہے انسان کی آنکھ، لیکن شاعر علامتی طور پر اسے عقل، بصیرت اور شعور کا ذریعہ قرار دیتا ہے، جس سے انسان اپنے فرائض کو پہچانتا ہے۔

7. نظم "فاطمہ بنت عبداللہ" کے حوالے سے "تربتِ خاموش" میں کیا پوشیدہ ہے؟

جواب:

"تربتِ خاموش" یعنی خاموش قبر میں شاعر کو ایک ہنگامہ، ایک پیغام، ایک بیداری کی صدا سنائی دیتی ہے، جو امت مسلمہ کو جگانے کے لیے کافی ہے۔

8. نظم "فاطمہ بنت عبداللہ" کس شاعر کی تخلیق ہے اور کس مجموعہ کلام سے لی گئی ہے؟

جواب:

نظم "فاطمہ بنت عبداللہ" علامہ محمد اقبال کی تخلیق ہے اور یہ ان کے مشہور مجموعہ "بانگِ درا" سے لی گئی ہے۔

StudyNotes360.com

نظم: کسان

شاعر: جوش ملیح آبادی

اہم مختصر سوالات:

1.جوش ملیح آبادی کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

جوش ملیح آبادی کا اصل نام شبیر حسن خاں تھا اور وہ لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔

2. جوش ملیح آبادی کو شاعرِ انقلاب کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:

جوش ملیح آبادی کو شاعرِ انقلاب اس لیے کہا جاتا ہے کہ ان کی شاعری میں جوش، ولولہ، آزادی، اور بغاوت کے جذبات نمایاں ہیں۔

3. جوش ملیح آبادی کو غزل کے بجائے کس صنفِ سخن سے لگاؤ تھا؟

جواب:

جوش ملیح آبادی کو غزل سے دلچسپی نہیں تھی بلکہ وہ نظم کے شاعر تھے۔

4. جوش ملیح آبادی کا پہلا مجموعہ کلام کون سا تھا اور کب شائع ہوا؟

جواب:

ان کا پہلا مجموعہ کلام "روحِ ادب" تھا جو 1929ء میں شائع ہوا۔

5. جوش ملیح آبادی کی خود نوشت سوانح عمری کا نام کیا ہے؟

جواب:

جوش ملیح آبادی کی خود نوشت سوانح عمری کا نام "یادوں کی برات" ہے۔

6. "جلوۂ قدرت کا شاہد" سے کون مراد ہے؟

جواب:

"جلوۂ قدرت کا شاہد" سے مراد کسان ہے، جو صبح سے شام تک فطرت کے حسین مناظر دیکھتا ہے اور محنت کرتا ہے۔

7. نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کن پانچ چیزوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب:

❖ **نظم کے آخری شعر میں شاعر نے درج ذیل پانچ چیزوں کا ذکر کیا ہے:**

1. دھوپ

StudyNotes360.com

2. رُخ (چہرہ)

3. مشقت

4. کھیت

5. گھر

8. نظم "کسان" کے مطابق کسان کی دو خوبیاں تحریر کریں۔

جواب:

1. کسان قومی انسان ہے۔

2. وہ ارتقاء کا پیشوا ہے۔

9. نظم کے مطابق کون سی قومیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟

جواب:

تخریب کی قوتیں کسان کے سامنے سرنگوں رہتی ہیں، کیونکہ کسان امن، ترقی، اور فلاح کا علمبردار ہوتا ہے۔

10. نظم "کسان" سے طلبہ کیا سبق سیکھتے ہیں؟ (دو جملوں میں لکھیں)

جواب:

طلبہ سیکھتے ہیں کہ کسان معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ وہ اپنی مسلسل محنت سے ملک کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

11. "جلوۂ قدرت کا شاہد" سے کون مراد ہے؟

جواب:

"جلوۂ قدرت کا شاہد" سے مراد کسان ہے۔

StudyNotes360.com

- وہ دن بھر کھیتوں میں محنت کرتے ہوئے قدرتی مناظر، جیسے سورج کی روشنی، فضا، درختوں اور زمین کی زرخیزی کا مشاہدہ کرتا ہے۔
- اسی لیے شاعر نے اسے قدرت کے مناظر کا براہِ راست گواہ یعنی "شاہد" کہا ہے۔

12. "نبضِ خاک پر انگلیاں رکھنے" کا کیا مطلب ہے؟

جواب:

اس کا مطلب ہے کہ کسان زمین کے ساتھ جڑا ہوتا ہے اور کھیتوں میں محنت کے ذریعے فطرت کی نبض کو محسوس کرتا ہے۔

13. کسان کے گھر لوٹتے وقت اس کے چہرے پر کیا اثرات ہوتے ہیں؟

جواب:

شدید گرمی اور لو کے باعث کسان کا چہرہ جھلسا ہوا ہوتا ہے، لیکن اس کے چہرے پر اطمینان اور سکون نظر آتا ہے۔

14. کھیت سے منہ پھیر کر کسان کہاں جاتا ہے؟

جواب:

کھیت سے منہ پھیر کر کسان شام کے وقت گھر جاتا ہے تاکہ آرام کر سکے۔

15. نظم کے دوسرے شعر میں شاعر نے کسان کی کس طرح تحسین کی ہے؟

جواب:

شاعر نے کسان کو "ارتقا کا پیشوا" اور "تہذیب کا پروردگار" کہہ کر خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

نظم: جیوے جیوے پاکستان

شاعر: جمیل الدین عالی

اہم مختصر سوالات:

StudyNotes360.com

1.جمیل الدین عالی کہاں پیدا ہوئے اور وہ کس معروف شخصیت کے پوتے تھے؟

جواب:

جمیل الدین عالی دہلی میں پیدا ہوئے۔ وہ ریاست لوہارو کے نواب علاء الدین علائی کے پوتے تھے، جو مرزا غالب کے دوست اور شاگرد تھے۔

2. جمیل الدین عالی نے کون سا امتحان پاس کیا اور کس اہم عہدے پر فائز رہے؟

جواب:

انہوں نے 1951ء میں مقابلے کا امتحان پاس کیا اور صدر پاکستان ایوب خان کے افسر بکار خاص مقرر ہوئے۔

3. جمیل الدین عالی نے کن اصنافِ ادب میں کام کیا؟ دو نام لکھیے۔

جواب:

انہوں نے غزل، دوہے، گیت، ملی نغمے اور سفرنامے لکھے۔

4. اس نغمے کے پہلے بند میں "نیاری" اور "پھلواری" قوافی ہیں، اس نظم کے باقی قافیے ترتیب سے لکھیے۔

جواب:

- **اس نظم کے باقی قوافی درج ذیل ہیں:**

بکھرائے، ٹھہرائے، لایا، آیا، پیغام، انعام، کام، نام

5. جمیل الدین عالی کا شمار کس قسم کے ادیبوں میں ہوتا ہے؟

جواب:

جمیل الدین عالی کا شمار بسیار نویس ادیبوں میں ہوتا ہے، یعنی وہ مختلف اصناف میں کثرت سے لکھنے والے ادیب تھے۔

6. "جھیل گئے دکھ جھیلنے والے، اب ہے کام ہمارا" — اس مصرعے کا مفہوم بیان کیجیے۔

StudyNotes360.com

جواب:

- اس مصرعے کا مفہوم ہے کہ آزادی کے لیے دکھ اور قربانیاں ہمارے بزرگوں نے برداشت کیں۔
- اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ملک کی ترقی، دفاع اور خوشحالی کے لیے مسلسل محنت کریں۔

7. جمیل الدین عالی کا کون سا ادارہ قائم کرنے میں کردار تھا؟

جواب:

انہوں نے پاکستان رائٹرز گلڈ کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔

8. جمیل الدین عالی کے دو مشہور ملی نغموں یا تصانیف کے نام لکھیے۔

جواب:

1. جیوے جیوے پاکستان

2. دعا کر چلے

نظم: اونٹ کی شادی

شاعر: دلاور فگار

<u>اہم مختصر سوالات:</u>

1.دلاور فگار کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

دلاور فگار کا اصل نام دلاور حسین تھا، اور وہ بدایوں میں پیدا ہوئے۔

2. دلاور فگار نے شاعری کا آغاز کس صنف سے کیا اور بعد میں کس طرف مائل ہوئے؟

StudyNotes360.com

جواب:

انہوں نے شاعری کا آغاز غزل سے کیا، اور بعد میں شگفتہ (مزاحیہ) شاعری کی طرف مائل ہو گئے۔

3. دلاور فگار نے کن دو مضامین میں ایم اے کیا؟

جواب:

انہوں نے اردو اور معاشیات میں ایم اے کیا۔

4. دلاور فگار کے دو مشہور شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب:

1. حادثے (غزلیات)

2. شامتِ اعمال

5. دلاور فگار کا کلیات کس نام سے شائع ہوا؟

جواب:

دلاور فگار کا تمام مزاحیہ کلام "کلیاتِ دلاور فگار" کے عنوان سے شائع ہوا۔

6. نظم "اونٹ کی شادی" میں "کیل پڑنے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب:

"کیل پڑنے" سے شاعر کی مراد ہے کہ اب شادی کے بعد ذمہ داریوں کا بوجھ سر پر آن پڑا ہے، اور آزادی ختم ہو گئی ہے۔

7. نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کس ضرب المثل کی طرف اشارہ کیا ہے؟

جواب:

شاعر نے مشہور ضرب المثل "دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے" کی طرف اشارہ کیا ہے، جو اس بات کا طنزیہ اظہار ہے کہ اب شادی کے نتائج کا پتہ بعد میں چلے گا۔

studynotes360.com

8. نظم میں شاعر نے سر کا درد بڑھنے کی کیا وجہ بتائی ہے؟

جواب:

شاعر کے مطابق ناک میں نکیل پڑنے (یعنی شادی کے بعد پابندی لگنے) سے اونٹ کے سر کا درد بڑھ جائے گا۔

9. نظم میں "نیا گل کھلانے" سے شاعر کا کیا مطلب ہے؟

جواب:

"نیا گل کھلانے" سے مراد ہے کہ اونٹ نے ایک نیا کام کر ڈالا ہے یعنی شادی کر لی ہے۔ یہ طنزاً کہا گیا ہے کہ جیسے یہ کوئی نیا کارنامہ ہو۔

نظم : مال گودام روڈ

شاعر: مرز امحمود سرحدی

<u>**اہم مختصر سوالات:**</u>

1.مرزا محمود سرحدی کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

مرزا محمود سرحدی کا اصل نام عبداللطیف تھا، اور وہ مردان میں پیدا ہوئے۔

2. مرزا محمود سرحدی نے عملی زندگی کا آغاز کس شعبے سے کیا؟

جواب:

انہوں نے عملی زندگی کا آغاز فوج کی ملازمت سے کیا، لیکن جلد ہی اسے چھوڑ دیا۔

3. مرزا محمود سرحدی کو اردو ادب میں کس صنف میں نمایاں مقام حاصل ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

مرزا محمود سرحدی کو اردو طنز و مزاح میں نمایاں مقام حاصل ہے۔

4. مرزا محمود سرحدی کا پہلا شعری مجموعہ کون سا تھا؟

جواب:

ان کا پہلا شعری مجموعہ "سنگینے" تھا، جو ان کی زندگی میں شائع ہوا۔

5. مرزا محمود سرحدی کی شاعری پر کس چیز کا اثر نمایاں ہے؟

جواب:

ان کی شاعری پر مقامی ماحول اور معاشرتی مسائل کا گہرا اثر نمایاں ہے۔

6. مال گودام روڈ کے آس پاس رہنے والوں کی حالت کیسی ہے؟

جواب:

مال گودام روڈ کے آس پاس رہنے والے ویران، غریب اور خستہ حال ہیں۔ ان کے حالات دیکھ کر افسوس ہوتا ہے۔

7. مال گودام روڈ پر سیکڑوں گھوڑوں پر کیا بیتی؟

جواب:

اس خستہ حال سڑک پر چلتے ہوئے سیکڑوں گھوڑے حادثات کا شکار ہو چکے ہیں اور ان کا انتقال ہو چکا ہے۔

8. شاعر کے مطابق مال گودام روڈ پر گاڑیوں کی کیا حالت ہوتی ہے؟

جواب:

ریڑھے ڈگمگا جاتے ہیں، جیپیں لڑکھڑا جاتی ہیں، اور اگر کوئی سائیکل سوار اس سڑک پر چلے تو اس کا واپس آنا مشکل ہو جاتا ہے۔

9. شاعر کے مطابق شام ہوتے ہی مال گودام روڈ پر کیا ہوتا ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

شام ہوتے ہی یہ سڑک ویران ہو جاتی ہے اور گیدڑ چیخنا چلانا شروع کر دیتے ہیں۔

10. اس سڑک پر جانے والے کا انجام کیا ہوتا ہے؟

جواب:

مال گودام روڈ پر جانے والے کا زندہ واپس لوٹنا محال ہوتا ہے۔

11. مینہ برسنے کے بعد مال گودام روڈ کی کیا حالت ہو جاتی ہے؟

جواب:

مینہ برسنے کے بعد سڑک کے گڑھے پانی سے بھر جاتے ہیں، ان پر کشتیاں چلائی جا سکتی ہیں اور اکثر ڈوبنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

12. شاعر کس سڑک کو بے مثال قرار دیتا ہے اور کیوں؟

جواب:

شاعر مال گودام روڈ کو بے مثال قرار دیتا ہے کیونکہ ایسی خستہ حال سڑک اور کہیں نہیں۔

13. مال گودام روڈ پر ٹانگے کے گھوڑوں کا کیا حال ہوتا ہے؟

جواب:

اس سڑک پر ٹانگے الٹ جاتے ہیں جس کے نتیجے میں کئی گھوڑے مر جاتے ہیں۔

14. نظم "مال گودام روڈ" کے شاعر کا نام کیا ہے اور آخری شعر میں کس کو توجہ دلائی گئی ہے؟

جواب:

نظم کے شاعر کا نام مرزا محمود سرحدی ہے۔ آخری شعر میں انہوں نے حکومت کو اپنے وظیفے اور سڑک کی بدحالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔

15. مال گودام روڈ کے آس پاس کیسے لوگ بستے ہیں؟

جواب:

اس سڑک کے آس پاس خستہ حال اور ویران لوگ بستے ہیں۔

16. نظم "مال گودام روڈ" مرزا محمود سرحدی کے کس مجموعہ کلام سے لی گئی ہے؟

جواب:

یہ نظم مرزا محمود سرحدی کے مجموعہ کلام "اندیشہ شہر" سے لی گئی ہے۔

17. نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کس کو توجہ دلائی ہے؟

جواب:

شاعر نے نظم کے آخری شعر میں حکومت کو اپنے پنشن (وظیفے) اور سڑک کی خستہ حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔

18. نظم کے مطابق مال گودام روڈ پر کون سی سواریوں کا حلیہ بگڑ جاتا ہے؟

جواب:

تانگے، ریڑھیاں، جیپیں اور سائیکلیں اس سڑک پر چلتے ہوئے خراب ہو جاتی ہیں اور ان کا حلیہ بگڑ جاتا ہے۔

19. سیکڑوں گھوڑوں کے انتقال کی وجہ کیا ہے؟

جواب:

سڑک کے گہرے گڑھوں میں ریڑھوں کے پہیے پھنس جاتے ہیں، جس سے تانگے الٹ جاتے ہیں اور گھوڑے مر جاتے ہیں۔

StudyNotes360.com

حصہ غزل

غزل: مصیبت بھی راحت فزا ہوگئی ہے

شاعر: حسرت موہانی

1.شاعر کے ہاں مصیبت کے راحت فزا ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جواب:

شاعر کے نزدیک مصیبت راحت فزا اس لیے بن گئی ہے کہ وہ اللہ کی رضا، محبت اور عشقِ حقیقی کی طلب میں برداشت کی جا رہی ہے۔ جب دل میں سچی طلب ہو تو ہر دکھ بھی خوشی بن جاتا ہے۔

2. کون سے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے؟

جواب:

راہِ وفا پر چلنے سے مصیبتیں خوشی میں بدل جاتی ہیں، کیونکہ یہ راستہ عشق، خلوص اور سچائی کا ہے جس کی ابتدا تو مشکل ہوتی ہے مگر انجام پر قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔

3. شاعر منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لیے پر امید ہے، کیوں؟

جواب:

شاعر اس لیے پر امید ہے کہ وہ راہِ محبت اور سچائی پر گامزن ہو چکا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ جب راستہ درست ہو تو انتہا تک پہنچنا ممکن ہے، اسی لیے وہ منزل تک پہنچنے کا یقین رکھتا ہے۔

4. حسرت موہانی کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

حسرت موہانی کا اصل نام سید فضل الحسن تھا، اور وہ یوپی کے قصبے موہان میں پیدا ہوئے۔

5. "حسرت" کا تخلص اور "موہانی" کیوں کہلائے؟

StudyNotes360.com

جواب:

انہوں نے "حسرت" تخلص اختیار کیا اور موہان میں پیدا ہونے کی وجہ سے موہانی کہلائے۔

6. حسرت موہانی کو جیل میں کس قسم کی مشقتیں برداشت کرنا پڑیں؟

جواب:

جیل میں انہیں روزانہ ایک من گیہوں دستی چکی پر پیسنے کی سخت مشقت برداشت کرنا پڑتی تھی۔

7. حسرت موہانی کو غزل کی دنیا میں کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب:

حسرت موہانی کو "رئیس المتغزلین" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

8. حسرت موہانی کی اہم تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب:

ان کی اہم تصانیف میں نکاتِ سخن، انتخابِ سخن، مشاہداتِ زندان، کلیاتِ حسرت موہانی اور انتخاب اُردوئے معلی شامل ہیں۔

9. مصیبت کو راحت فزا کیوں کہا گیا ہے؟

جواب:

مصیبت کو راحت فزا اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اللہ کی رضا اور عشقِ حقیقی کی چاہت میں مصیبتیں بھی خوشی محسوس ہوتی ہیں۔

10. "تری آرزو رہنما ہو گئی ہے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب:

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ کی محبت اور اس کی رضا کی تمنا ہی اب میری زندگی کا رہنما بن چکی ہے۔

StudyNotes360.com

11. شاعر نے "راہِ وفا" کو کس دو متضاد ہواؤں سے تشبیہ دی ہے؟

جواب:

شاعر نے راہِ وفا کو بادِ صرصر (سخت آندھی) اور صبا (خوشبو دار نرم ہوا) سے تشبیہ دی ہے، جو دکھ اور راحت دونوں کا سفر ہے۔

12. "اک گنہگار ہوں، اک خطا ہو گئی ہے" سے شاعر کیا اظہار کرنا چاہتا ہے؟

جواب:

شاعر اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے اللہ کی بارگاہ میں عاجزی سے معافی کا طلبگار ہے۔

13. شاعر کے مطابق عشقِ الٰہی کی ابتدا میں کیا خاص بات ہوتی ہے؟

جواب:

شاعر کے مطابق عشقِ الٰہی کی راہ پر چلنے والا شخص انتہا کو بھی پہنچ جاتا ہے اگر اس راہ کی ابتداء اخلاص سے ہو۔

StudyNotes360.com

غزل: آدمی آدمی سے ملتا ہے

شاعر: جگر مراد آبادی

اہم مختصر سوالات:

1. جگر مراد آبادی کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

جگر مراد آبادی کا اصل نام علی سکندر تھا، اور وہ بنارس میں پیدا ہوئے تھے۔

2. "جگر مراد آبادی" کہلانے کی وجہ کیا ہے؟

جواب:

ان کا خاندان بنارس سے ہجرت کر کے مراد آباد میں آباد ہو گیا تھا، اس لیے وہ جگر مراد آبادی کہلائے۔

3. جگر کی شاعری میں نعت گوئی کا رجحان کیوں پیدا ہوا؟

جواب:

جگر نے حج ادا کیا اور مدینہ منورہ میں قیام کے دوران نبی کریم ﷺ کی شان میں نعتیں کہیں، اور ان کے دل میں دین کی رغبت اصغر گونڈوی کی صحبت سے بھی پیدا ہوئی۔

4. جگر مراد آبادی مشاعروں میں کیوں مقبول تھے؟

جواب:

وہ ترنم سے شعر خوانی کرتے تھے اور ان کی آواز دلکش تھی، اس لیے وہ مشاعرہ لوٹ لیتے تھے۔

5. جگر مراد آبادی کے مشہور شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب:

ان کے مشہور شعری مجموعے یہ ہیں: آتش گل، داغ جگر اور شعلۂ طور۔

6. اس غزل کے مطلع کی نشاندہی کریں۔

جواب:

دل مگر کم کسی سے ملتا ہے،

آدمی، آدمی سے ملتا ہے۔

7. مطلع میں کس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

جواب:

بظاہر انسان ایک دوسرے سے ملتے ہیں، لیکن دلوں کے جذبات و احساسات مختلف ہوتے ہیں۔ اصل ملاقات دل سے دل کی ہوتی ہے، جو بہت کم ہوتی ہے۔

StudyNotes360.com

8. پانچویں شعر میں "مل کر نہ ملنے" سے کیا مراد ہے؟

جواب:

یہ فقرہ محبوب کی ایک جھلک سے عشق میں مبتلا ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ محبوب سے اچانک ملاقات کے بعد جدائی ہو جاتی ہے، لیکن دل ٹوٹ کر یاد کرتا رہتا ہے۔

9. "پھولوں کا رنگ ہنسی سے ملنے" کا مفہوم واضح کریں۔

جواب:

محبوب کی مسکراہٹ پھولوں کی طرح خوبصورت لگتی ہے۔ شاعر نے محبوب کی ہنسی کو قدرتی حسن سے تشبیہ دی ہے۔

10. "فتنۂ قیامت کا خوش قامتی سے ملنے" کا کیا مفہوم ہے؟

جواب:

محبوب کا دراز قد اور خوبصورت سراپا دیکھ کر شاعر کے دل میں جو ہیجان برپا ہوتا ہے، وہ قیامت کے ہنگامے جیسا محسوس ہوتا ہے۔

11. قافیہ کی تعریف لکھیں اور دو مثالیں دیں۔

جواب:

قافیہ ایسے ہم وزن اور ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں جو شعر کے آخر میں آئیں۔

مثال 1:

ابن مریم ہوا کرے کوئی

میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

(ہوا، دوا = قافیہ)

مثال 2:

StudyNotes360.com

پھر راہ سے وہ یہاں آتے آتے

اجل مر رہی تھی، کہاں آتے آتے

(یہاں، کہاں = قافیہ)

12. قافیہ اور ردیف کی تعریف اور مثال دیجیے۔

جواب:

قافیہ: شعر کے دوسرے مصرع کے آخر میں ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز الفاظ۔

ردیف: شعر کے آخر میں ہر مصرع کے آخر میں بار بار دہرائے جانے والے ایک جیسے الفاظ۔

مثال:

پھر راہ سے وہ یہاں آتے آتے

اجل مر رہی تھی، کہاں آتے آتے

قافیہ: کہاں، یہاں

ردیف: آتے آتے

13. ہوش اور بے خودی کے ملنے سے دنیا کے کاروبار کیسے سنورتے ہیں؟

جواب:

جب انسان محبت میں اتنا گم ہو جائے کہ ہوش اور بے خودی ایک جیسی ہو جائے تو اُسے دل کا سکون حاصل ہوتا ہے اور زندگی کے معاملات بہتر انداز میں سنورنے لگتے ہیں۔

14. شاعر اپنی غزل میں ستم کو کیسے بھول جاتا ہے؟

جواب:

شاعر محبوب کی سادگی اور خوبصورتی سے اتنا متاثر ہوتا ہے کہ اُسے سامنے دیکھ کر ہر ستم بھول جاتا ہے اور محبوب کی موجودگی ہی اس کے لیے تسکین کا باعث بن جاتی ہے۔

15. روح کو محبت کا مزہ دل کی کس کیفیت سے ملتا ہے؟

جواب:

روح کو محبت کا مزہ دل کی ہمسائیگی (قربت) سے حاصل ہوتا ہے۔ جب دل محبت میں ڈوب جائے، تو روح بھی اُس لطف کو محسوس کرتی ہے۔

غزل: سر میں سودا بھی نہیں ، دل میں تمنا بھی نہیں

شاعر: فراق گورکھپوری

اہم مختصر سوالات:

1. فراق گورکھپوری کا اصل نام کیا تھا اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:

فراق گورکھپوری کا اصل نام رگھوپتی سہائے تھا اور وہ گورکھ پور کے ایک معزز ہندو گھرانے میں پیدا ہوئے۔

2. فراق گورکھپوری نے ایم اے کس مضمون میں کیا اور کہاں سے کیا؟

جواب:

فراق گورکھپوری نے ایم اے انگریزی ادبیات میں الہ آباد یونیورسٹی سے بطور پرائیویٹ امیدوار ریکارڈ نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔

3. فراق گورکھپوری نے اردو شاعری میں کس صنف کو نیا رنگ عطا کیا؟

جواب:

فراق گورکھپوری نے اردو شاعری میں غزل کو تازگی، توانائی اور نیا رنگ عطا کیا۔ وہ رنگِ تغزل کے نمائندہ شاعر شمار ہوتے ہیں۔

4. فراق گورکھپوری کی اہم تصانیف کے نام لکھیں۔

StudyNotes360.com

جواب:

❖ **فراق گورکھپوری کی اہم تصانیف میں شامل ہیں:**

- شعلۂ ساز
- روحِ کائنات
- اندازی
- شبنمستان
- اُردو کی عشقیہ شاعری
- اُردو غزل گوئی

5. فراق گورکھپوری کو کن اداروں کی طرف سے اعزازات دیے گئے؟

جواب:

فراق گورکھپوری کو بھارتی حکومت اور سوویت یونین کی جانب سے ادبی خدمات پر اعلیٰ اعزازات سے نوازا گیا۔

6. فراق گورکھپوری کی شامل نصاب غزل ان کے کس مجموعے سے لی گئی ہے؟

جواب:

فراق گورکھپوری کی شامل نصاب غزل ان کے شعری مجموعے "شبنمستان" سے لی گئی ہے۔

7. اس غزل میں کون سی شعری اصطلاح (ردیف) موجود نہیں ہے؟

جواب:

اس غزل میں ردیف موجود نہیں ہے، یعنی یہ ایک غیر مردف غزل ہے۔

8. شاعر نے دل اور سر میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

جواب:

شاعر نے کہا ہے کہ سر میں محبوب کی محبت کا سودا (جنون) بھی نہیں ہے اور دل میں محبوب کی تمنا بھی نہیں ہے۔

9. شاعر کو اپنے محبوب کی یاد کتنے عرصے سے نہیں آئی؟

جواب:

شاعر کو اپنے محبوب کی یاد ایک مدت سے نہیں آئی، جس پر وہ حیرت کا اظہار کرتا ہے۔

10. شاعر کے مطابق دل اور دماغ کی اس کیفیت سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

جواب:

دل اور دماغ کی اس کیفیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاعر اب محبت کے جذبات سے خالی ہو چکا ہے یا پھر وہ کسی جذباتی خلا یا بےحسی کا شکار ہے۔

غزل: یہ فخر تو حاصل ہے، بُرے ہیں کہ بھلے ہیں

شاعرہ: ادا جعفری

اہم مختصر سوالات

1. ادا جعفری کا اصل نام کیا تھا؟

جواب:

ادا جعفری کا اصل نام عزیز جہاں تھا۔

2. ادا جعفری نے شاعری کی ابتدا کس صنف سے کی؟

جواب:

ادا جعفری نے شاعری کی ابتدا نظم نگاری سے کی۔

3. ادا جعفری کو کن ادبی شخصیات سے اصلاح ملی؟

جواب:

StudyNotes360.com

ادا جعفری نے ابتدائی دور میں اثر لکھنوی سے اور بعد ازاں اختر شیرانی سے اصلاح لی۔

4. ادا جعفری کی شاعری کے کون سے نمایاں خصوصیات ہیں؟

جواب:

ادا جعفری کی شاعری میں تغزل، لطیف احساسات، ایک بے نام افسردگی اور جدائی کی کسک نمایاں ہیں۔

5. ادا جعفری کی خودنوشت کا نام کیا ہے؟

جواب:

ادا جعفری کی خودنوشت کا نام "جو رہی سو بے خبری رہی" ہے۔

6. دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟

جواب:

دل کے کنول اور چراغوں میں فرق یہ ہے کہ چراغ ازل سے جل رہے ہیں، وہ جل کر بجھ بھی جاتے ہیں۔

جبکہ دل کے کنول نہ کبھی بجھتے ہیں نہ ہی کبھی مکمل طور پر جلتے ہیں، یعنی وہ مسلسل جذبات و احساسات کا استعارہ بنے رہتے ہیں۔

7. "اک شمع بجھائی..." سے کیا مراد ہے؟

جواب:

اس مصرعے سے مراد ہے کہ اگر زمانہ ایک چراغ بجھا دے یعنی رکاوٹ یا مایوسی پیدا کرے، تو ہم کئی اور چراغ جلا لیتے ہیں۔

یہ حوصلے، استقلال اور امید کی علامت ہے۔

8. شاعرہ نے چراغوں اور کنول سے کیا مراد لیا ہے؟

جواب:

شاعرہ نے چراغوں سے روشنی اور عزم و ارادے کا اظہار کیا ہے، جب کہ کنول کو دل کا استعارہ قرار دیا ہے، جو جذبات و احساسات کا مظہر ہے۔

9. ادا جعفری اپنی غزل کے مطلع میں کس بات پر نازاں ہے؟

جواب:

ادا جعفری اس بات پر فخر محسوس کرتی ہیں کہ انہیں محبوب کے ساتھ دو چار قدم چلنے کا شرف حاصل ہوا، جو ان کے لیے باعثِ افتخار ہے۔

10. "تھے کتنے ستارے کہ سرِ شام ہی ڈوبے، ہنگام کے کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں" — اس شعر میں "خورشید ڈھلے" سے کیا مراد ہے؟

جواب:

اس شعر میں "خورشید ڈھلے" سے مراد یہ ہے کہ عشق کے سفر میں بڑے بڑے عظیم عشاق ناکام ہو چکے ہیں یا قربان ہو گئے ہیں۔

یعنی عشق کا راستہ آسان نہیں، اس میں جان ہتھیلی پر رکھنی پڑتی ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2025 Muhammad Asghar**. All rights reserved.
No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.